زادِ راہ

(صلوٰۃ و سلامؔ)

درود و سلام کا ایک نذرانہ
سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور

مُرتّبہ

ازغلامانِ محمدؐ

سیّد حامد حسن بلگرامیؒ

بَرائے ایصالِ ثواب اور دُعاؤں میں یاد رکھیں

والدین عبدالحنیف قادری۔ سرفراز بانو اور جُملہ مومنین

فون نمبر: ۶۳۴۴۱۷۳
۶۳۴۹۸۲۷

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ربِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

زادِ راہ

(صَلٰوۃ وسَلامٌ)

درود وسلام کا ایک نذرانہ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور

○

مرتّبہ ــــــ یکے از غلامِ غلامانِ محمدؐ
(سیّد حامد حسن بلگرامی)

۲۷ رجب المرجب ۱۳۹۳ھ
۲۷ اگست ۱۹۷۳ء

Marfat.com

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ

كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

Marfat.com

فہرست

عنوان	صفحہ
تحدیثِ نعمت	۱
باب اول ۔ عظمتِ رسولؐ	۶
باب دوم ۔ نزولِ رحمت	۱۱
باب سوم ۔ اَللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ	۲۲
باب چہارم ۔ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ :۔	۵۰
الف: صَلٰوةُ الصَّلٰوةِ	۵۲
ب : دَعْوَةُ الصَّلٰوةِ	۶۰
ج : احادیث مبارکہ سے چند منتخب درود	۶۲
د : چند دیگر درود	۶۹
ہ : وہ درود جو استاذِ محترم اور دیگر بزرگوں نے عطا فرمائے ۔	۸۰
و : درودِ زیارت	۸۸
باب پنجم ۔ بَابُ السَّلَامِ	۹۴
تتمہ:	۱۰۳

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

○

معراج کی مبارک شب ہے۔ عروجِ انسانیت، کمالِ بندگی کی شب ہے۔ وہ شب ہے جس میں اللہ نور السمٰوٰت والارض اپنے عبد کو مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ لے گیا۔ پھر آسمانوں کی سیر کرائی اور اس قُربِ خاص سے نوازا جسے قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی سے تعبیر فرمایا گیا جہاں احدیت اور واحدیت کا راز کھُل گیا اور عبد نے معبود کو پا لیا۔

حضور سرورِ کائنات علیہ الصلٰوۃ والتسلیم نے فرمایا کہ رجب اللہ کا مہینہ ہے، شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان المبارک میری امت کا مہینہ ہے۔

۲۷ رجب کی شب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے عروج پر شاہد اور انعاماتِ الٰہی کی شب ہے۔ شعبان المبارک کا مہینہ ان انعامات کی تقسیم کا اور جملہ امور کے فیصلوں کا مہینہ ہے۔ اسی کی ایک مبارک شب یعنی

Marfat.com

پندرھویں کی شب میں اللہ سبحانہٗ آفتاب غروب ہونے کے بعد ہی آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور کہتا ہے :-

"۔۔۔۔ کوئی مغفرت چاہنے والا ہے تاکہ میں اس کو بخش دوں کوئی رزق مانگنے والا ہے میں اس کو رزق دوں، کوئی گرفتار بلا ہے میں اس کو عافیت دوں اور ایسا فرماتا ہے یہاں تک کہ صبح روشن ہو جاتی ہے ۔(ابن ماجہ ۔ مشکوٰۃ)"

یہی وہ شب ہے جس میں اللہ جل شانہٗ اپنے گنہگار بندوں کو (بنی) کلب کی بکریوں کے بالوں کے بانداز آگ سے نجات دیتا ہے ۔ یہ سب صدقہ ہے اسی ذاتِ بابرکات کا جس کو رحمۃ للعٰلمین کے لقب سے نوازا گیا جنھیں "خلقِ عظیم" ۔ جنھیں رؤف الرحیم فرمایا گیا ۔ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

یقیناً یہ بڑی رحمت کا مہینہ ہے ۔ رحمۃ للعٰلمین کا مہینہ ہے ۔ ہاں ۔ رمضان المبارک کا مہینہ امت کا مہینہ ہے فیوض و برکات کے حصول کا مہینہ ہے غضر و رحمت میں آنے کا مہینہ ہے ۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں انسانیت کی ہدایت اور دردمندوں کے قلوب کی راحت و تسکین کے لیے قرآن حکیم کی سی نعمتِ عظمیٰ بارگاہِ رب العزت سے عطا کی گئی اور یہی برائیوں سے بچنے اور نیکیوں میں سبقت لے جانے کا مہینہ ہے جو عذابِ الٰہی کے لیے سپر ہے اور انعاماتِ الٰہی سے زندگی کو معمور

Marfat.com

کرنے کا ذریعہ۔

لطف کی بات یہ ہے کہ

۲۷ رجب المرجب ...... صاحبِ قرآن صلے اللہ علیہ وسلم کے عروج کی شب ہے

اور

۲۷ رمضان المبارک ...... قرآن حکیم کے نزول کی شب ہے۔ جو ہدایت ہے، رحمت ہے۔

گویا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن رحمت سے وابستہ ہو جانا، ان کے حکم پر سر جھکا دینا۔ آپ کے باور پر باور کر کے ہر بات کو قبول کرنا۔ ایمان ہے۔ اسلام ہے۔

پھر

اس ایمان کو جو نعمتِ قرآن عطا ہوئی اس کو مضبوطی سے پکڑے رہنا کلام سے متکلم کے پانے کا وسیلہ ہے۔ شرط یہ ہے۔ کہ نظر صاحبِ کتاب صلے اللہ علیہ وسلم ہی پر جمی رہے۔ تاکہ وہ دُعا جو قبول ہونے ہی کے لیے اتاری گئی ہے ہم اس کے اہل بن سکیں اور کہہ سکیں۔ (اَللّٰھُمَّ)

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ (اٰمِیْن)

Marfat.com

یاد رہے کہ اصل نعمت نبوت ہی ہے جو ہمارے آقا و مولا صلے اللہ علیہ وسلم پر مکمل ہوئی اور ختم ہوئی - اور راہ نبوت کی شمعیں، صدیقین، شہداء وصالحین ہیں جو راہِ حق پر گامزن، سالکین کے لیے راہوں کو منور کرتے جاتے ہیں، اور شریعت، طریقت اور حقیقت کی معرفت عطا کرکے "نورٌ علیٰ نور" تک پہنچا دیتے ہیں

واضح رہے کہ

شریعت کا پہلا زینہ طہارت ہے

طریقت کا پہلا زینہ استغفار ہے

اور راہِ حق وہادی برحق اور حقیقت کو پانے کا وسیلہ صلوٰۃ و سلام ہے - جو راہِ حق کی ابتدا بھی ہے اور انتہا بھی - کہ صلوٰۃ کے معنی درود کے بھی ہیں اور صلوٰۃ ہی کے معنی نماز بھی - یہاں دوئی سے گزرنا توحیدِ مطلقہ میں آنا ہے -

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اسی مبارک شب میں جو عروج سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہے، حضورؐ ہی کے دربار سے پائے ہوئے عطیۂ فیوض القرآن پر نظر ثانی ختم ہوئی اور دوسری بار اس کی طباعت و اشاعت کا انتظام فرما دیا گیا - اب کرم بالائے کرم یہ ہے کہ اسی مبارک شب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے دامنِ رحمت سے وابستگی اور

Marfat.com

خاتمہ بالخیر کے لیے ایک "زادِ راہ" کی ترتیب قلب و نظر کو عطا ہوئی جس کی ابتدا ابھی اسی شب میں کی جا رہی ہے۔ کیا عجب ہے کہ یہی "زادِ راہ" پہلے جنتِ دنیا یعنی مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں قیام کے اسباب فراہم کر دے پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی دائمی رحمتِ بے پایاں کے لیے وسیلہ بن جائے۔ جان جانِ آفریں کے سپرد ہو اور نظریں جانِ ایمان پر لگی ہوں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

Marfat.com

باب اوّل

عظمتِ رسولؐ

فخرِ عالم سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اعزاز و اکرام عظمت و شان کا ثبوت اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ اللہ جل شانہ خود حضورِ پُرنور پر درود بھیجے، اس کے فرشتے بھی درود بھیجیں اور مسلمانوں کو یہ سعادت عطا ہو کر جو کام اللہ رب العزت خود کرتا ہے انھیں بھی اس پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیا جائے۔

چنانچہ حق سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے:-

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (سورۃ الاحزاب ۵۶)

(بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو)

مفسرینِ کرام نے اللہ کے درود بھیجنے سے حضورِ پُرنور پر رحمتیں نازل فرمانا، آپؐ کو مقامِ محمود، مقامِ شفاعت پر پہنچانا مراد لیا ہے۔ ملائکہ کا درود دُعا ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے مراتبِ عظمیٰ کو بلند سے بلند تر کرنے کی۔ اور آپؐ کی امت کے لیے اللہ سے طلبِ مغفرت کی۔

Marfat.com

رأس المحدثین حضرت مولانا محمد زکریا مدظلہ العالی نے اپنے رسالہ فضائلِ درود شریف میں اس آیتِ مبارکہ کے متعلق چند امور کی طرف توجہ مبذول فرمائی ہے۔

(۱) آیتِ مبارکہ کو اِنَّ سے شروع فرمایا جو نہایت تاکید پر دلالت کرتا ہے۔

(۲) یُصَلُّوْنَ کا صیغہ مضارع کے ساتھ ذکر فرمایا جو استمرار اور دوام یعنی ہمیشگی اور تواتر کے ساتھ رحمت بھیجنے پر دلالت کرتا ہے۔

(۳) حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو اَلنَّبِیّ کے ساتھ بجائے مُحَمَّد کے تعبیر فرمانا غائت عظمت اور غائت شرافت کے سبب سے ہے۔

(۴) علماء کرام نے صلوٰۃ علی النبی کا مطلب نبی کی ثنا اور تعظیم، رحمت اور عطوفت مراد لیا ہے۔

الغرض اس سے بڑی سعادت اور اس سعادت سے زیادہ کسی عمل کا انعام نہ ہو سکتا ہے نہ تصور کیا جا سکتا ہے۔ بندہ کا ذاتِ مقدسہ پر درود بھیجنا بیک وقت باری تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ اور وحدتِ مطلقہ کا صدقِ دل سے اعتراف ہے اور حضورؐ کی رحمتِ بے پایاں سے مسلسل فیض یاب ہونے اور فیض یاب رہنے کی دعا ہے کہ آپ ہی خاتم المرسلین ہیں۔ سرورِ کائنات پر درود بھیجنے کا حکم نہ صرف زبان سے درود پڑھنے

Marfat.com

پر مبنی ہے بلکہ اس کے پہلو میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لامتناہی محبت اور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ جمیلہ کی تعریف، توصیف اور ذکر سب ہی شامل ہے اور سب ہی باعثِ ہزار رحمت ہے۔ یہ ایمانِ مکمل کا اعلان، ہادیٔ برحق کی نظرِ کرم پر ایقان اور ان کے تبعین کی عظمتِ شان کو صدقِ دل سے قبول کرنے اور نذرانۂ عقیدت پیش کرنے کا بیش بہا وسیلہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

یہاں درود شریف کی فضیلت کے متعلق چند احادیث کا ذکر تازگیِ ایمان کا موجب ہوگا۔

(۱) فرمایا رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ نزدیک وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجتا ہو۔

۲ حضرت اُبی بن کعبؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں آپ صلے اللہ علیہ وسلم یہ بتائیں کہ میں اس کے لیے کتنا وقت مقرر کروں اپنے اعمال اور اوراد میں سے۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس قدر تو چاہے، زیادہ کرے گا تو تیرے لیے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا آدھا وقت مقرر کردوں فرمایا جس

Marfat.com

قدر تو چاہے۔ اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لیے بہتر ہو گا۔ میں نے کہا دو تہائی وقت مقرر کر دوں۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس قدر تو چاہے۔ اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لیے بہتر ہو گا۔ میں نے کہا اپنی دعا کا سارا وقت مقرر کر دوں یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کفایت کرے گا اور تیرے دین و دنیا کے مقاصد پورا کرے گا اور تیرے گناہ دور کیے جائیں گے (ترمذی، مشکوٰۃ شریف)

۳۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تک تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجو گے تب تک تمھاری دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق لٹکی رہے گی ذرا بھی اوپر نہیں چڑھے گی۔ (ترمذی شریف)

۴۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ سبحانہ اور ملائکہ اس پر ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔

۵۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص مجھ پر ہزار بار درود بھیجے نہ مرے گا جب تک اپنی جگہ جنت میں نہ دیکھ لے۔ (زاد السعید)

اختصار کے لیے ان چند احادیث پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

اور

Marfat.com

اس درود و سلام کی ابتدا ان دو رحمتوں سے کی جاتی ہے جو امتِ محمدیہ کو حضور سردار الانبیاء خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں ملیں اور جن کی رحمتوں کا سلسلہ تا قیام قیامت اور اس کے بعد بھی جاری رہے گا۔

Marfat.com

باب دوم

نزولِ رحمت

اللہ — رحمٰن ورحیم — حضور صلے اللہ علیہ وسلم ۔ رحمۃ للعٰلمین

جب یہ جان لیا تو یہ حقیقت بھی آشکارا ہو گئی کہ جملہ رحمتوں کا نزول ہمارے آقا سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ آپ ہی کے صدقہ میں ہوتی ہے۔

○

رحمت کے اس لا متناہی سلسلہ کو جو عرش سے فرش تک، مشرق سے مغرب تک، افراد سے جماعتوں تک، اقوام وملل سے جملہ کائنات تک جاری وساری ہے۔ جن دو رحمتوں سے تعلق کیا جا سکتا ہے ان میں سے

ایک بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ ہے

اور

دوسرا کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ ہے

○

Marfat.com

ان دو رحمتوں کے مختصر ذکر کو اللہ جل شانہ کا اپنے حبیب پاک صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے (یعنی رحمتیں نازل فرمانے) کی وسعتوں اور رفعتوں کی تفسیر سے تعبیر کیا جاسکتا ہے۔ مختصراً ان کا الگ الگ ذکر تجلیاتِ رحمت کو سمجھنے اور قلب کو نورِ ایمان سے منوّر کرنے میں معاون ہوگا۔

(۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اس رحمتِ عظیم کے ذکر میں صرف چند احادیثِ مبارکہ کی طرف توجہ مبذول کرنا کافی ہوگا:۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب اتاری گئی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تو فرمایا حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پہلی دفعہ اتاری گئی یہ آیت حضرت آدم علیہ السلام پر تو فرمایا حضرت آدم علیہ السلام نے کہ بے ڈر رہے گی اولاد میری عذاب سے جب تک ثابت رہے اس کے پڑھنے پر۔ پھر اٹھالی گئی یہ آیت۔ پس اتاری گئی حضرت خلیل اللہ علیہ السلام پر پس پڑھا اس کو اس حال میں کہ وہ منجنیق کے پلڑے میں تھے۔ پس کیا اللہ تعالیٰ نے اُن علیہ السلام پر آگ کو ٹھنڈی اور سلامتی۔ پھر اٹھالی گئی پیچھے اس کے۔ پس نہ اتاری گئی (یہ آیت) مگر حضرت سلیمان علیہ السلام پر اور

Marfat.com

ان کے قریب فرشتوں نے اُتر کر کہا کہ اب اللہ کی قسم پورا ہوا ملک تیرا۔ پھر اٹھالی گئی۔

پس اتارا اس کو اللہ سُبحانہٗ عز وجل نے مجھ (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور آئے گی میری امت قیامت کے دن اور رکھتے ہوں گے "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" پس جب رکھے جائیں گے ان کے عمل ترازو میں تو بھاری ہوں گی ان کی نیکیاں —— فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لکھو تم اس کو اپنے خطوں میں پس جس وقت کہ تم لکھو ان کو پس تم پڑھو اس کو۔

(حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف بسم اللہ لکھنے بلکہ اس کے پڑھنے کا بھی حکم فرمایا کہ کاتب خود اس کے فیض سے محروم نہ رہے)

احادیث مبارکہ میں ہے کہ

تخلیقِ اوّل لوح و قلم میں قلم نے جو چیز لوح پر اوّل لکھی وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔

احادیثِ مبارکہ میں اس آیتِ مبارکہ کا حضرت موسٰی علیہ سلام اور حضرت عیسٰی علیہ السلام پر بھی نازل ہونا ثابت ہے ور یہ بھی ثابت ہے کہ ہر بار یہ آیت امان و رحمت اٹھالی گئی اور باقی ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے تبعین اور امت پر (ماخوذ از

Marfat.com

ترتیب شریف فضائل بسم اللہ)

مفسرینِ کرام نے سورۂ فاتحہ کو قرآنِ عظیم کا خلاصہ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو سورۂ فاتحہ کا خلاصہ قرار دیا ہے۔ محدّثین نے اس کی برکتوں، عظمتوں اور رحمتوں پر متعدد احادیث نقل کی ہیں۔ اور اس کے ہر ہر حرف کے انوار و برکات کی طرف توجہ مبذول کی ہے۔ ان کے اسباب پر روشنی ڈالی ہے۔ اور اللہ جل شانہ کے اس عظیم وعدہ کو امت تک پہنچایا ہے جس میں اللہ سبحانہ تعالیٰ نے اپنی عزت کی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ

"نہیں ذکر کیا جائے گا نام اس کا (یعنی بسم اللہ کا) کسی چیز پر مگر اللہ اس کو شفا دے گا۔ اور نہیں ذکر کیا جائے گا نام اس کا کسی چیز پر مگر برکت کرے گا اللہ اس میں۔ اور جو شخص پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" داخل ہوگا بہشت میں"۔ (غنیۃ الطالبین)

حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیثِ مبارکہ کی بنا پر سلف صالحین نے یہ راز بھی بتا دیا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ۱۹ بار نماز کے بعد پڑھنا دوزخ کے عذاب سے نجات کا موجب ہے۔ چنانچہ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جو شخص ارادہ کرے کہ خلاصی دیوے اس کو اللہ تبارک و تعالیٰ آگ کے فرشتوں سے جو ۱۹ ہیں تو چاہیے کہ کہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہ اس میں ۱۹ حرف ہیں۔

Marfat.com

پس اللہ تعالیٰ اس پر ہر حرف کو ان میں سے ہر ایک سے ڈھال کر دے گا۔

(ترتیب شریف فضائلِ تسمیہ)

جہاں رحمتوں کا یہ حال ہو۔ جہاں اللہ تعالیٰ رحمتوں کو ہر لمحہ نازل فرما رہا ہو۔ جہاں اس کے فرشتے ان رحمتوں کو ابر و باد، رزق و رزی، عفو و عافیت، فضل و کرم اور عنایاتِ عام و خاص لے جانے اور عام کرنے میں ہمہ وقت مصروف ہوں تو کیا یہ سب کچھ "یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ" کی تفسیر نہیں ہے؟ کیا یہ استمراریہ دوامیت مضارع کے صیغہ کے علاوہ کسی اور طرح اس جامعیت اور اس اختصار سے بیان ہو سکتی تھی۔ شائد یہی وجہ ہو کہ اللہ رب العزت نے اپنے اسم مبارکہ کے بعد فرشتوں کا اس رحمتِ لامتناہی کے سلسلہ میں ذکر فرمایا۔

محبوبِ سبحانی، قطبِ ربانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ اپنی مشہور و معروف تصنیف "غنیۃ الطالبین" میں بسم اللہ کے انوار یوں بیان فرماتے ہیں:

"اللہ کا ذکر کرنے والوں کے لیے "بسم اللہ" ایک بڑا ذخیرہ ہے۔ اہلِ قوت کے لیے عزت، عاجزوں کے لیے سہارا ہے۔ اللہ کے دوستوں کے لیے نور اور اس کے مشتاقوں کے لیے سرور ہے۔ روحوں کو راحت اور جسموں کو

Marfat.com

سب بلاؤں سے نجات کا باعث، تمام کام اس کی برکت سے سرانجام پاتے ہیں ـــــــ بسم اللہ عارفوں کے سر کا تاج اور واصلانِ حق کے لیے چمکتا چراغ ہے۔ اور بسم اللہ خدا کے عاشقوں کو غیر سے بے نیاز کر دیتی ہے۔"

یہی وجہ ہے کہ اس نعمتِ عظمٰی، اس رحمتِ بے پایاں سے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں امت کو ملی ہے استفادہ کے لیے بزرگانِ دین اور صوفیائے کرام نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا پڑھنا کم از کم ۱۹ بار اور زیادہ سے زیادہ ۸۰۰ بار روزانہ اپنے پر لازم کر لیا ہے۔ یہ وہ عدد ہیں جو احادیث سے انہیں ملے ہیں اس کے علاوہ بعض بزرگوں نے اس کو ۱۱۱ ـ ۳۰۰ ـ ۵۰۰ یا ـ ۷۸۶ بار اوراد میں شامل کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ ہر شخص اپنی استطاعت کے بموجب اس سے مستفیض ہو سکے۔

المختصر

بسم اللہ رحمتوں کی وہ ابتدا ہے جس کی انتہا نہیں۔

اب دوسری رحمت کا ذکر ہے۔ جو جملہ فیض و برکات، انعاماتِ الٰہی، فیضانِ رسالت اور توحیدِ مطلقہ کے یافت کی کنجی ہے یہی وہ رحمت کاملہ ہے جس کی تکمیل نبی آخر الزماں صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے مقدر فرما دی گئی تھی۔ یہی وہ رحمتِ خاص ہے جس پر قرآنِ عظیم کا حرف حرف شاہد ہے

Marfat.com

اور یہی وہ عطیۂ الٰہی ہے جس کا ورد اور جس پر عمل رحمۃ للعٰلمین کے پانے، اللہ سے واصل ہونے کا وسیلہ ہے۔

یہ دوسری رحمت ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اس کلمۂ طیبہ پر قرآن، حدیث میں اتنا کچھ ہے اور مفسرین کرام اور محدثین حضرات نے اتنا کچھ لکھا ہے کہ یہاں اس کے اعادہ کی ضرورت نہیں اور نہ اس کا مختصر بیان ہی یہاں ممکن ہے۔ البتہ سورہ صٓ کی تفسیر کے سلسلہ میں جو مفسرین نے لکھا ہے اس کی طرف مختصراً اشارہ کافی ہے:

ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابوطالب بیمار پڑے تمام قریش مکہ جس میں ابوجہل بھی تھا ان کی عیادت کو آئے اور ابوطالب سے شکایت کی کہ آپ کے بھتیجے (حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم) ہمارے معبودوں کو بُرا کہتے ہیں۔ ان کو سمجھائیے۔ ابوطالب نے سرکارِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا کہ ایک ایسی بات کہتا ہوں کہ اگر دل سے اس کو مان لیں تو تمام عرب ان کا مطیع ہو جائے اور عجم ان کی خدمت میں جزیہ پیش کرے۔ سب نے کہا ایک ایسی بات کیا ہم دس باتیں ماننے کو تیار ہیں۔ سرکارِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صرف اتنا ماننے کی

Marfat.com

ضرورت ہے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یعنی اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں آپ کا اتنا فرمانا تھا کہ سب غصہ میں آکر کھڑے ہوگئے سرکارِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت سے وہ متاثر تھے گو ایمان نہ لائے تھے۔

اسی کلمۂ طیّبہ کی دوسری جگہ قرآن حکیم میں ایک شجر سے تشبیہہ دی گئی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ضَرَبَ مَثَلًا کَلِمَةً طَیِّبَةً کَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ ۞ (ابراہیم ۱۴ : ۲۴)

(کیا آپ نے غور نہ کیا کہ اللہ تعالےٰ نے کلمۂ طیّبہ (توحید و ایمان) کی کیسی اچھی مثال بیان فرمائی (اس کی مثال یوں ہے) جیسے ایک پاکیزہ درخت کہ اس کی جڑیں مضبوطی سے قائم اور ڈالیاں آسمان میں پھیلی ہوئی) ہیں۔)

بعض مفسرین نے کلمۂ طیّبہ سے یہاں "ایک اچھی بات" ہی مراد لیا ہے اگر ترجمہ یوں سمجھا جائے تو کلمۂ طیّبہ جو سب سے اچھی اور اعلیٰ بات ہے اس کی مضبوطی، وسعت، رفعت اور رحمت کا کیا کہنا۔

احادیثِ مبارکہ میں کلمۂ طیبہ کے بے شمار فضائل کا ذکر ہے۔ اسے "اَفْضَلُ الذِّکْرِ" فرمایا گیا ہے۔ اس کے پڑھنے والوں کے لیے جنّتِ نعیم کے وعدے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کائنات کے روز و شب

Marfat.com

جس نورِ باہرور کے آمد کے منتظر تھے اور پروردگارِ عالم جس نعمتِ عظمیٰ کی تکمیل حضور سرورِ کائنات کی ذاتِ مقدسہ پر کرنا چاہتا تھا اس کے جسم و جسمانیہ کے ساتھ ظہور پذیر ہونے کے ساتھ اس کا کلمہ، دینِ متین کی تکمیل کا ضامن اور حیاتِ ابدی پانے کا وسیلہ بنا۔

یہی وجہ ہے کہ تمام شریعت اِسی کلمۂ طیبہ کی تفسیر ہے۔ اور تصوف کے تمام سلسلے اسی کلمہ کے ورد کی تربیت اپنے اپنے انداز سے کرتے ہیں۔ تاکہ شخصیت سنورے۔ تزکیۂ نفس ہو اور معرفت کے دریچے کھلیں

بڑے بڑے سالکین اِسی راہ پر گامزن ہیں لیکن کوئی اس کی انتہا کو نہ پہنچے ہیں نہ پہنچ سکتے ہیں۔ حضرت ناگوری رحمۃ اللہ علیہ نے خوب کہا ہے۔

"کلمہ پڑھنے سے انسان مومن ہوتا ہے لیکن جب تک سرکارِ دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کے صفات سے متصف نہیں ہوتا کلمہ کا راز اس پر نہیں کھلتا۔ کلمہ کے تین حال ہیں۔ بدائت (ابتدا) وسط اور نہایت۔ جب تک کوئی انتہا کو نہ پہنچے اسے کامل نہیں کہہ سکتے۔ یہ کلمہ جملہ حقائق اور صداقتوں کے چھپے ہوئے خزانوں کی کنجی ہے۔ جو بھی علم ہے اسی سے ہے۔ رہروانِ راہِ حق کا دار و مدار، انتہا اسی پر ہے۔ پہلے کہنا، بعدہٗ

Marfat.com

جاننا اور آخر میں ہو جانا۔ کلمہ کی حقیقت سمجھنے والوں میں سے بعض لا الٰہ کی وادی میں رہ گئے بعض الا اللہ کے دائرے میں ٹھیر گئے تھوڑے ایسے ہیں جو محمد رسول اللہ کی حقیقت تک پہنچے "۔

اسی راز کو ایک دوسرے بزرگ نے بڑی محبت سے یوں کہا ہے:

"کلمہ کی نہ پوچھ سکھی ری ☆ ہے ساری خدائی کلمے میں"

اور ایسا کیوں نہ ہو

جب اس رحمت کاملہ کے لیے ہزارہا انبیاء علیہم السلام کو بھیجا گیا اور جب صفات سے آگے ذات کی یافت اور توحیدِ مطلقہ کی وہ معرفت جس کا شعورِ انسانی و قلبِ انسانی متحمل ہو سکے دینا منظور ہوا تو اس نبی پر جسے خاتم النبیین، رحمۃ للعٰلمین کے لقب سے نوازا گیا اس رحمت کی تکمیل کی گئی یہ "اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ" کے طرۂ امتیاز سے سرفراز فرمایا گیا اور بتا دیا گیا کہ جب تک توحید خالص کے پرستار نہ بن جاؤ گے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کو نہ سمجھ سکو گے۔

یہ لکھنے کی اجازت دیجئے کہ اگر آپ نے کسی استاد یا شیخ سے کلمہ سے مستفید و مستفیض ہونے کی تربیت حاصل نہیں کی تو اس کی ابتداء یوں کیجئے اس کا آسان طریقہ ایک بزرگ نے یوں تعلیم فرمایا ہے:

کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ" فجر کی نماز کے بعد

Marfat.com

دس بار، ظہر کی نماز کے بعد بیس بار۔ عصر کی نماز کے بعد تیس بار، مغرب کی نماز کے بعد چالیس بار اور بعد عشاء پچاس بار پڑھنا اپنے معمول میں شامل فرمالیجئے۔"

یہ اس لیے ضروری ہے کہ

حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر جن نعمتوں و رحمتوں کا، نزول رب العزت، ہر گھڑی فرما رہا ہے آپ ان رحمتوں کے فیضان سے اپنا نصیبہ پائیں۔

بھائی

دنیا میں جو رحمتیں ہیں وہ سب اسی یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ کی تفسیر ہیں اس کی ابتدا بسم اللہ ہے اس کی انتہا کلمۂ طیبہ ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ج۔

(۵۷ : ۳)

Marfat.com

باب سوم

اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ

اَلْحَمْدُ لَہٗ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِہٖ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِہٖ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہِ الَّذِیْ! بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

○

دو رحمتوں کا ذکر ہوا۔ اب اس نزولِ رحمت کو ایک اور رجہت سے ایک بزرگ کے قلب و نظر سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔

بہاول پور کے دورانِ قیام میں ایک رسالہ وہاں کے مشہور کتب خانہ میں نظر سے گزرا جو نہ صرف جاذبِ نظر تھا بلکہ ان اسرار کو اپنے آغوش میں لیے ہوئے تھا جن تک رسائی محض فیضانِ رسالت ہی سے میسر آ سکتی ہے۔ یہ رسالہ نہایت منقش، مرصع اور مطلا تھا۔ رسالہ کا نام سرورق پر اسماء الحسنیٰ قلمی عربی۔ نوشتہ تقریباً سنہ ۱۲ھ درج تھا۔ رسالہ پر ان بزرگ کا نام نہیں جن کے قلب کو یہ عطیۂ ربانی میسر آیا۔ شائد انہوں نے اپنا اسمِ گرامی ظاہر فرمانا کمالِ عاجزی

Marfat.com

محبت کے منافی سمجھا۔ لیکن یہ رسالہ خود ان کی بزرگی اور مراتبِ عظمیٰ پر شاہد ہے۔

اس رسالہ میں حضرتِ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ساتھ حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے اسماء مبارکہ نسبتاً چھوٹے خط میں لکھے ہیں۔ اللہ سبحانہٗ کا اسمِ پاک ندا کے ساتھ ہے اور حضور کا اسمِ مبارک عمومیت کے ساتھ۔

حضرتِ مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی روحِ مبارکہ پر ایصالِ ثواب کے بعد یہ اسماء الحسنٰی اور اسماء مبارکہ کو اللہ اور اس کے رسول ؐ سے محبت کرنے والوں کے لیے پیش کیا جا رہا ہے۔

واضح رہے کہ ذات کی یافت بلا ذات کے نہیں ہوتی۔ اور صفات ذات سے آگے تصور نہیں کیے جا سکتے۔ البتہ صفات ذات ہی کے ہوتے ہیں۔ ذات، صفات سے بلند و بالا ہے۔

ان اسماء الحسنٰی اور اسماء مبارکہ کا یہاں نقل کرنے کا منشا یہ ہے کہ یہ بات بھی ذہن نشین ہو جائے کہ ربِّ کریم جو بھی احسان کائنات یا اپنی مخلوق پر فرماتا ہے وہ اسی برزخِ کبریٰ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے ہے، جو ان تجلّیات اور انوار کے متحمل اور ان کو حسبِ استعداد اور حسب مرتبہ یا حسبِ ضرورت مخلوق میں عام فرمانے والے ہیں۔ نزولِ رحمت

Marfat.com

کا کوئی بھی انداز ہو سب رحمتیں ہمہ وقت حضور ہی پر نازل ہو رہی ہیں۔ باری تعالےٰ کی صفت کا جو بھی ظہور ہے وہ صفت اِسی آئینہ محمدی میں جلوہ گر ہوتی ہے۔ اور اسی آئینہ یا مہتاب نبوت میں اس کا فیضان عام ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی ہر صفت کے مقابل اس آئینہ محمدی کی ایک صفت ہمہ تن عبدیت بنی ہوئی معمورِ کرم ہے اور وہ اپنے خالق کی اس صفت کے جلوے عام کر رہی ہے۔

آئیے

ان اسماء الحسنیٰ اور اسماء مبارکہ کو ان بزرگ کے قلب و نظر سے پانے اور سمجھنے کی رب العزت سے دعا کریں۔ کیا عجب ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں اس کا کچھ عرفان ہمیں بھی نصیب ہو جائے۔ تفہیم کی لذت کے لیے بعض الفاظ کے معنی فٹ نوٹ میں لکھے گئے ہیں جو مسودے میں نہیں ہیں۔

رسالہ مرتب ہو چکا تھا کہ حضرت قبلہ عبدالمعبود صاحب مدظلہ کو جن کی شخصیت محتاجِ تعریف نہیں اور جن کی محبت اور کرم فرمائیاں میرے ساتھ خاص ہیں۔ یہ رسالہ حصولِ دُعا کے لیے پیش کیا گیا۔ آپ نے اپنے دستِ مبارک سے اسماء الحسنیٰ کے ابتدا میں "اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ" اور اسماء الحسنیٰ کے آخر میں اَلَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ۔ تحریر فرمایا۔ یہ عبارت توسین میں تبرکاً لکھی گئی ہے اصل نسخہ میں نہیں ہے۔ (مؤلف)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ)

یا اللّٰہُ محمّدٌ

فٹ نوٹ: اَللّٰہ = علم ہے۔ اسمِ ذات ہے۔ اللہ کے باقی اسماء صفاتی ہیں۔ اسم ذات، اللہ صرف خالق کائنات کے لیے مخصوص ہے۔ نہ کسی دوسرے کو حقیقۃً نہ مجازاً ہی اللہ کہہ سکتے ہیں۔ یہ اسم ذات جامع صفات ہے۔ اور جو بھی صفت بیان ہو وہ اسی اسم ذات کی ہوگی مثلاً اللہ رحمٰن ہے اللہ رحیم ہے۔ اللہ کریم ہے وغیرہ۔ محققین نے لفظ اللہ کے معنی کی طرف کھوج کیا ہے اور معنی کے اعتبار سے اس ہستی کی نشاندہی کی ہے جو معبودیت اور الوہیت کی حامل ہے۔ (۱) ان کا کہنا ہے کہ اگر لفظ اللہ تالہ سے مشتق ہے جس کے معنی تعبد کے ہیں تو معنی ہوں گے وہ ذات جو عبادت اور پرستش کے لائق ہے۔ (۲) اور اگر یہ الٰہ سے مشتق ہے جس کے معنی تکیہ کرنا سہارا ڈھونڈھنا ہے تو اس کے معنی ہوں گے وہ ذات جس پر مخلوق تکیہ کرتی ہے اور اپنے مقاصد اور ضرورتوں کے لیے اس کی طرف رجوع ہوتی ہے۔ (۳) اور یہ اگر وِلہ سے مشتق ہے جس کے معنی تحیر کے ہیں تو یہ معنی ہوں گے کہ وہ ذات جس کے

Marfat.com

سمجھنے میں عقل و دانش سرگرداں اور فہم و ادراک متحیّر و درماندہ ہیں۔ (۴)
اور اگر لا سے مشتق ہے جس کے معنی بلند اور آنکھوں سے مخفی ہیں تو یہ معنی ہوں گے کہ وہ ذات جو تمام عقل و فہم سے بالاتر اور آنکھوں سے مخفی ہے۔
غرض یہ تمام صفات اسی ذات کے ہو سکتے ہیں جو خالقِ کائنات اور معبودِ حقیقی ہے۔ (اقتباس از غنیۃ الطالبین)

پھر یہ اسمِ ذات ہر طرح اس ذات کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کا وہ نام ہے۔ لفظاً بھی اللہ سے اگر الف حذف کر دیں تو لِلّٰہ باقی رہتا ہے پھر ل بھی حذف کر دیں تو لہ باقی رہتا ہے۔ پھر دوسرا لام بھی حذف کر دیں تو "ھو" باقی رہتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

کلمۂ طیّبہ اسی ذات کی تفہیم ہے جس کی توحیدِ مطلقہ کو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے علماً، عملاً، قولاً، فعلاً اور نوراً سمجھایا اور اسی لیے کلمہ کا دوسرا جزو محمد رسول اللہ ہے۔

محمدؐ بھی اسم ہے۔ یہ حضور کا ذاتی نام ہے لیکن آپ کے ذاتی نام دو ہیں۔ آسمانوں پر احمدؐ۔ زمین پر محمدؐ۔ جس طرح لفظ اللہ کو جس طرح بھی سمجھا جائے وہ اللہ تعالٰی کی حقیقت اور اسکی معرفت کی طرف اشارہ کریگا اسی طرح حضورؐ کے یہ دونوں نام انؐ کی ذات پر دلالت کر رہے ہیں اور انؐ کی معرفت عطا کر رہے ہیں۔ یہ دونوں حمد سے مشتق ہیں۔ اور تمام

Marfat.com

حمد اللہ ہی کے لیے ہے ۔ احمد کے معنی بہت زیادہ حمدِ الٰہی کرنے والا ۔ اور اس کے معنی "اپنے اچھے کاموں پر تعریف کیا گیا" بھی ہیں ۔ اور محمد کے معنی ہی ہیں بہت تعریف کیا گیا ۔ "بہت بہت تعریف کیا گیا" ۔ ظاہر ہے کہ وہی رسول جس کی تمام صفتیں تمام خوبیاں اس کے رب ہی کی عطا کردہ ہیں اپنے رب ہی کی صفات و کمال کو ظاہر کرنے والا ہے ۔ پس یہی "محمد" آپؐ کا اسمِ ذات ہوا جو اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کا آئینہ ہے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے دوسرے نام ان کے صفاتی نام ہوئے ۔ پس جب اللہ کہیں اس کی فہم اسکے معنی اور اس کی معرفت حاصل کرنا چاہیں اسکی ذات و صفات کے جمیع جلوے دیکھنا چاہیں تو نظریں محمد رسول اللہ ہی پر پڑینگی جو اپنے رب کی جملہ صفات کا مظہر اور اس کا نورِ برحق ہیں ۔ اللہ کے نام میں معبودیت ہے ، یہاں عبدیتِ کاملہ ۔ وہاں تحیّر ہے ۔ یہاں کیفیتِ تحیّر میں سرگرداں اس کا نبی ۔ وہاں خفی اور بلندیاں ہیں یہاں عبد کامل سربسجود رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کی خلعت سے نوازا ہوا "فَاسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ" کی منزل میں اپنے سے غافل اپنے رب کی یاد میں محو ہے ۔

چنانچہ بزرگ مصنف نے جب "یا اللہ" کہہ کر اللہ کو ندا دی تو ان کے سامنے "محمد" ہی کا نقش ، وہی پیکرِ نورانی وہی اسم مقدس آیا جو خدا نما ہے ÷

Marfat.com

یَا رَحۡمٰنُ | اَحۡمَدُ

فٹ نوٹ : رحمٰن ورحیم دونوں کا مادہ رَحِمَ اور ہر دو صیغہ مبالغہ پر دلالت کرتے ہیں لیکن رحمٰن اللہ تعالیٰ کی وہ رحمت ہے جو بلا استحقاق وہ دوسروں پر کرتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ کی شانِ رحیمیت اچھے بُرے ، نیک بد ، خاص و عام ہر شئے کو گھیرے ہوئے ہے ۔ وہ اپنی ساری مخلوق جس میں مومن کافر ، نیک بد ، سب شامل ہیں سب ہی پر مہربان ہے ۔ اُسی نے سب کو پیدا کیا وہی سب کو روزی دیتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ مومنوں پر بہت ہی مہربان ہے اس نے دنیا میں انھیں سیدھی راہ دکھائی ہے ۔

رحیم کے معنی بھی رحم کرنے والے کے ہیں لیکن اس کے معنی خاص ہیں یعنی نیکوکاروں پر آخرت میں رحم کرنے والا ہے ۔ دنیا میں ان کی روحوں کو رحمتوں سے نوازنے والا ۔ اور آخرت میں انعامات سے سرفراز فرمانے والا ۔

رحمٰن کا لفظ خاص ہے اور اس کے معنی عام ہیں اور رحیم کا لفظ عام ہے لیکن اس کے معنی خاص ہیں یعنی رحمٰن کا لفظ تو صرف اللہ کے لیے بولا جاتا ہے لیکن اس کی رحمانیت عام ہے اور رحیم کا لفظ اللہ کے علاوہ دوسروں کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے (جیسے زید رحیم ہے) لیکن یہ لفظ اپنی معنویت میں خاص ہے ۔ مختصراً یوں سمجھیے کہ "یا رحمٰن" دنیا میں "یا رحیم" آخرت میں ۔

Marfat.com

یا یوں کہیے کہ وہ جسم کی پرورش پر رحمٰن اور قوتٰی کی تربیت پر رحیم ہے۔
(اقتباس از غنیۃ الطالبین)

ضحاک کا کہنا ہے کہ اہلِ آسمان پر مہربانی کرنے والے کو رحمٰن کہتے ہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کی گردنوں پر عبادت گزاری کا طوق ڈالا اور انہیں آفات سے بچایا۔ رحیم کے معنی ہیں دنیا میں مہربانی کرنے والا یعنی خدا نے اہلِ دنیا کے لیے کتابیں اور پیغمبر بھیجے۔ اس طرح رحمٰن اور رحیم کے مفسرین نے متعدد معنی لکھے ہیں۔ مثلاً رحمٰن وہ ہے کہ اس سے سوال کیا جائے تو اُسے پورا کر دے اور رحیم وہ ہے کہ اس سے سوال نہ کیا جائے تو وہ غصہ ہو۔ رحمٰن کے معنی ہیں ہر حال میں مہربان، ہر نعمت کا عطا کرنے والا۔ رحیم کے معنی ہیں بلاؤں سے محفوظ رکھنے والا۔

غرض رحمٰن کے فیضِ عام کی جو بھی صورت ہو اس کی تعریف کرنے والی ذات کو اس کی حمد و ثنا سے کام خواہ عالمِ فرشتگی ہو یا عالمِ امکان۔ جذبۂ شکر گزاری سے معمور جو ذات ہر حال میں محوِ حمد و ثنا ہے وہ بر اسمِ "احمدؐ" ہی رحمٰنیت کی تجلیوں کا مظہر بن سکتی ہے۔ چنانچہ حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے قلب و نظر نے "یا رحمٰن" کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمِ گرامی "احمدؐ" ہی کو جگہ دی ہے۔

یَا رَحِیْمُ | حَامِدٌ

فٹ نوٹ : جب یہ معلوم ہو گیا کہ اللہ اپنے محبت کرنے والوں پر بڑا رحیم ہے ۔ وہ آخرت میں اہلِ ایمان پر خصوصی رحمت فرمانے والا ہے تو پھر اس کو پانے ، اس کو راضی کرنے ، اس کی رضا کو حاصل کرنے ، اس کی خوشنودی کو طلب کرنے کا ذریعہ اس کی حمد کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے ۔ اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اللہ کی حمد و ثنا کرنے والا بہر حال کون ہو سکتا ہے اس لیے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا اسم حامد ہے ۔

محمد ، احمد دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی نام ہیں ۔ دونوں الم ہیں لیکن حامد محمود وغیرہ صفاتی نام ہیں چنانچہ بزرگ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے "یَا رَحِیْمُ" کی ندا کے ساتھ "حَامِدٌ" ہی کا جلوہ دیکھا ۔

یَا مَلِکُ | مَحْمُوْدٌ

فٹ نوٹ : مَلِکُ ۔ بادشاہ دو جہان کا سب کا بادشاہ ۔ اس نے اپنی دنیا میں کچھ دنوں لوگوں کو حکومتیں دے رکھی ہیں تاکہ ان کو جانچے کہ اس کے حکم کے مطابق کون انصاف کرتا ہے ۔ کون اس کی رحمتوں کو عام کرنے کا خواہشمند ہے اور کون اس کے احکامات سے منحرف ۔ اور کس نے ظلم و ستم ،

Marfat.com

فساد و خود غرضیوں کو اپنا مقصدِ حیات بنایا ہے۔ چنانچہ ایک وہ بھی دن آئیگا جب آواز دی جائے گی "لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ" اور آواز آئے گی "لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ"۔ وہ انصاف کا دن ہوگا۔ قیامت کا دن ہوگا۔ تجلیات کا دن ہوگا۔ اس دن کسی کو زبان کھولنے کی، کسی کی سفارش کی اجازت نہ ہوگی۔ البتہ مقامِ اذن پر فائز نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جن پر ہر لمحہ اللہ کی رحمتوں کا نزول ہے اور جن کی امت ہر اذان سنکر اپنے آقا و مولا کو مقامِ محمود پر فائز فرمانے کی اللہ سے دعا کرتی ہے، جس کا وعدہ خود اللہ رب العزت نے کیا ہے۔ وہ اس روز مقامِ محمود پر فائز ہوں گے۔ محمود کے معنی ہیں بہت تعریف کیا گیا جسے اللہ رب العزت محمود کے لقب سے نوازے، جس کے نام ہی پر مقامِ محمود کہا گیا ہو وہ اور صرف وہی "یَا مَالِكُ" کے حضور شفاعت امت کے لیے لب کشائی فرماسکیں گے۔ وہاں اسی محمود صلے اللہ علیہ وسلم اسی شفیع المذنبین، راحت العاشقین سے جملہ امیدیں وابستہ ہونگی۔
محترم مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی نظر کمال نے "یَا مَالِكُ" کی ندا پر اسی دنیا میں وہ دیکھ لیا جو لوگ آخرت میں دیکھیں گے۔

یَا قُدُّوْسُ	**قَاسِمُ**
پاک، ہر احتیاج سے پاک	تقسیم کرنے والا۔ سب کچھ دے دینے والا۔

Marfat.com

یَا سَلَامُ
سلامت رہنے والا، عالم کو سلامت رکھنے والا۔

یَا مُؤْمِنُ
امن دینے والا۔ امن میں رکھنے والا، صاحبِ یقین

یَا مُهَيْمِنُ
نگہبان، مہربان، محافظ، محیطِ کل۔

یَا عَزِیْزُ
غالب، زبردست، کمیاب، محبت مند

یَا جَبَّارُ
جبر کرنے والا۔ ٹوٹی چیز کو جوڑنے والا

عَاقِبُ
آخر میں آنے والا، ختم کرنے والا۔ سب کو اپنے دامنِ رحمت و سلامتی میں رکھنے والا

فَاتِحُ
کامیاب۔ فتح کرنے والا، عمل کا نقطۂ آغاز و تکمیل

خَاتِمُ
ختم کرنے والا (تمام رحمتوں کو، نبوتوں کو سمیٹنے والا)۔

حَاشِرُ
جمع کرنے والا (تمام امتوں کو حشر کے دن اپنے رب کے حضور)

مَاحِ
مٹانے والا۔ (گنہگاروں کے گناہ کو ان کے دکھ درد کا)

فٹ نوٹ: یا بمعنی اے۔ حرفِ ندا ہے۔ ہر جگہ اس کے معنی نہیں لکھے گئے ہیں۔ صرف اسماء کے معنی عام فہم انداز میں لکھ دیئے گئے ہیں۔

Marfat.com

یَا مُتَکَبِّرُ بڑائی کرنے والا۔ تکبر کرنے والا۔ عظیم الشان	**دَاعٍ** بلانے والا (اپنے رب کی طرف دعا کرنے والا)
یَا خَالِقُ پیدا کرنے والا	**سِرَاجٌ** چراغ
یَا بَارِئُ بنانے والا۔ بے نمونہ عالم کو بنانے والا	**رَشِیْدٌ** رشید در راہ ہدایت والا
یَا مُصَوِّرُ صورت بنانے والا۔ ہر مخلوق کو مناسب شکل و صورت عطا کرنے والا	**مُنِیْرٌ** روشن کرنے والا (حقائق کا۔ اشیاء کا)
یَا غَفَّارُ گناہ بخشنے والا۔ اپنے بندوں کے عیب و گناہ ڈھانپنے والا۔	**بَشِیْرٌ** بشارت و خوشخبری دینے والا (نیک عمل پر، اور بخشش گناہ کی)
یَا قَهَّارُ بڑا غلبہ کرنے والا۔ زور آور۔ ضابط	**نَذِیْرٌ** ڈرانے والا (اس کی ہیبت و جلال سے)

Marfat.com

یَا وَهَّابُ بہت نعمتیں دینے والا۔ بڑا بخشنے والا۔	**هَادٍ** ہدائت کرنے والا (انعامات کی راہ بتلانے والا)
یَا رَزَّاقُ روزی پہنچانے والا (جسمانی و روحانی) غذا عطا کرنے والا	**مُهْتَدٍ** خود ہدائت پر رہنے والا نشان منزل۔ (رہبر و منزل)
یَا فَتَّاحُ کھولنے والا۔ کامیاب کرنے والا۔ رزق و روزی کے دروازے کھولنے والا۔	**رَسُوْلٌ** پیغام پہنچانے والا۔ پیغمبر۔
یَا عَلِیْمُ بڑے علم والا ۔ دانا۔	**نَبِیٌّ** غیب کی خبر دینے والا۔
یَا قَابِضُ قبض کرنے والا۔ بندش کرنے والا۔	**طٰهٰ** (حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا نام حروف مقطعات میں سے ہے)
یَا بَاسِطُ کھولنے والا۔ کشادہ کرنے کشادگی دینے والا	**یٰسٓ** (حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا نام حروف مقطعات میں سے ہے)

Marfat.com

یَا خَافِضُ نیچے کرنے والا۔ سرکشوں کو خوار کرنے والا	**مُزَّمِّلُ** کمبلی والا۔ (بڑی امت یا بڑی جماعت والا)
یَا رَافِعُ اونچا کرنے والا۔ بلند کرنے والا مومنوں کا منکسروں کا۔	**مُدَّثِّرُ** ململی والا یا چادر والا۔
یَا مُعِزُّ عزت دینے والا۔ اعزاز بخشنے والا	**شَفِیْعٌ** شفاعت کرنے والا۔
یَا مُذِلُّ ذلیل و خوار کرنے والا۔ دشمنوں کو	**خَلِیْلٌ** دوست (اللہ کا دوست)
یَا سَمِیْعُ سننے والا، سنوانے والا۔	**کَلِیْمٌ** کلام کرنے والا۔
یَا بَصِیْرُ دیکھنے والا۔ دانا بینا۔ بینائی باطن	**حَبِیْبٌ** محبوب۔ اللہ کا سب سے زیادہ پیارا اور چہیتا۔

Marfat.com

یَا حَکَمُ حکومت کرنے والا۔ نیک و بد کا جُدا کرنے والا۔ انصاف کرنے والا۔	**مُصْطَفٰی** منتخب۔ چُنا ہوا
یَا عَدْلُ بڑا عادل۔ نہایت منصف	**مُرْتَضٰی** پسندیدہ۔
یَا لَطِیْفُ نیکی کرنیوالا، خوش تدبیر۔ باریک بیں، مہربان	**مُجْتَبٰی** منتخب۔ چنا ہوا۔ برگزیدہ۔
یَا خَبِیْرُ سب کی خبر رکھنے والا۔ واقف۔ خبردار اگلی پچھلی ہر چیز سے	**مُخْتَارٌ** اختیار والا۔ منتخب۔ دونوں معنوں میں آتا ہے۔
یَا حَلِیْمُ بردبار۔ بدلہ دینے والا۔ ڈھیل دینے والا	**نَاصِرٌ** مددگار
یَا عَظِیْمُ عظمت والا۔ بزرگ، جس کی بڑائی وہم و خیال سے باہر ہو	**مَنْصُوْرٌ** جس کی مدد کی گئی ہو۔

Marfat.com

یَا غَفُوْرُ بڑے بڑے گناہ بخشنے والا، پردہ پوش۔	قَآئِمُ برقرار۔
یَا شَکُوْرُ بڑا قدردان	حَافِظُ نگران، حفاظت کرنے والا
یَا عَلِیُّ بڑا، بلند مرتبہ والا	شَاهِدُ گواہ، حاضر، نگران۔
یَا کَبِیْرُ بزرگ۔ شان والا سب سے بڑا	عَادِلُ انصاف کرنے والا
یَا حَفِیْظُ حفاظت کرنے والا۔ نگہبان	حَکِیْمُ حکمت والا
یَا مُقِیْتُ قوت پہنچانے والا مخلوق کو روزی و قوت بخشنے والا	نُوْرُ نور (جو دکھے، دیکھے اور دکھلائے)
یَا حَسِیْبُ حساب کرنے والا۔ تمام عالم کو کافی اس کے سوا دوسرے کی حاجت نہیں۔	حُجَّةُ دلیل

Marfat.com

یَا جَلِیۡلُ بہت بڑا۔ سب کام میں بزرگ۔ بڑی شان والا	**بُرۡهَانٌ** دلیل۔ ثبوت
یَا کَرِیۡمُ کرم کرنیوالا سخی۔ مہربان۔ گناہ بخشنے والا	**اَبۡطَحِیٌّ** مکی۔ بطحاء کا رہنے والا۔
یَا رَقِیۡبُ نگہبان، ہر شے کا محافظ	**مُؤۡمِنٌ** صاحب ایمان۔ امن دینے والا۔
یَا مُجِیۡبُ دعا قبول کرنے والا۔ جواب دینے والا	**مُطِیۡعٌ** فرمانبردار
یَا وَاسِعُ وسعت دینے والا۔ فراخی دینے والا	**مُذَکِّرٌ** نصیحت کرنے والا۔ یاددہانی کرنے والا۔
یَا حَکِیۡمُ حکمت دینے والا دانش بینش دینے رکھنے والا۔	**وَاعِظٌ** نصیحت کرنے والا
یَا وَدُوۡدُ دوستی کرنیوالا۔ دوست بنانیوالا اہل معرفت کا محب	**اَمِیۡنٌ** امانت دار

Marfat.com

یَا مَجِیْدُ بڑا، بزرگ، گرامی۔	صَادِقٌ سچا
یَا بَاعِثُ مُردوں کو زندہ کرنے والا۔ قیامت میں مُردوں کو قبروں سے اٹھانے والا	مُصَدِّقٌ تصدیق کرنے والا۔ ⁘
یَا شَهِیْدُ گواہ۔ سب جگہ حاضر۔ جس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو۔	نَاطِقٌ بولنے والا۔ گویائی والا۔ ⁘
یَا حَقُّ درست، راست۔ سچ جس کی ذات و صفات میں کوئی دھوکا نہیں۔	صَاحِبٌ ساتھی ...
یَا وَکِیْلُ کارساز، کام بنانے والا۔ نگہبان۔	مَکِّیٌّ مکہ کا رہنے والا۔
یَا قَوِیُّ قوت دینے والا۔ طاقت ور، مضبوط۔	مَدَنِیٌّ مدینہ والا

Marfat.com

یَا مُبِیْنُ متانت اور مضبوطی والا۔ محکم و استوار۔	**عَرَبِیٌّ** عرب کا رہنے والا۔
یَا وَلِیُّ دوست۔ مددگار۔ ناصر۔ ضامن۔ کفیل۔ کارساز۔	**هَاشِمِیٌّ** قبیلہ ہاشم سے تعلق رکھنے والا۔
یَا حَمِیْدُ خوبی والا ستودہ۔ سارے عالم کا محبوب	**تِهَامِیٌّ** تہامہ والا۔
یَا مُحْصِیُ سب کو احاطے میں رکھنے والا۔ ہر چیز کا گھیرنے والا۔	**حِجَازِیٌّ** حجاز والا۔
یَا مُبْدِیُ ظاہر کرنیوالا۔ بے مثال کے عالم کو ایجاد کرنیوالا	**تَرَازِیٌّ**
یَا مُعِیْدُ زندگی بخشنے والا۔ دنیا میں زندوں کو مارنیوالا آخرت میں مردوں کو زندہ کرنے والا۔	**قُرَیْشِیٌّ** قبیلہ قریش سے تعلق رکھنے والا۔

Marfat.com

یَا مُمِیْتُ مار ڈالنے والا۔ موت دینے والا۔	**اُمِّیٌّ** ام القریٰ یعنی مکہ کی طرف نسبت۔ عرب امیین کہلاتے ہیں ام۔ ماں۔ جڑ۔ اصل پر قائم۔
یَا حَیُّ ہمیشہ زندہ۔ بذات خود زندہ	**عَزِیْزٌ** غلبہ والا۔ عزت والا۔
یَا قَیُّوْمُ سب کا تھامنے والا۔ بذات خود قائم۔	**حَرِیْصٌ** حرص والا۔ بڑا خیر خواہ۔
یَا وَاجِدُ پانے والا۔ غنی	**رَءُوْفٌ** نرمی والا۔ بہت مہربان۔ بہت نرم دل۔
یَا مَاجِدُ بزرگ۔ بزرگی والا۔	**رَحِیْمٌ** بہت مہربان
یَا وَاحِدُ ایک جس کا کوئی دوسرا نہ ہو۔	**یَتِیْمٌ** جس کا باپ فوت ہو چکا ہو۔ اکیلا۔ یکتا۔ جیسے در یتیم۔

Marfat.com

یَا اَحَدُ یگانا ۔ یکتا ۔	**غَرِیبُ** نادر، انوکھا ۔
یَا صَمَدُ ٹھوس ۔ سب سے پاک بے نیاز ۔ سب جس کے محتاج اس کو کسی کی حاجت نہیں وہ جس کی طرف خلق رجوع کرے ۔	**جَوَّادُ** سخی ۔ بہت سخاوت والا ۔
یَا قَادِرُ قدرت والا ۔ طاقت رکھنے والا ۔	**فَتَّاحُ** کھولنے والا ۔ کشود کار کرنے والا ۔
یَا مُقْتَدِرُ زور آور ۔ توانائی والا ۔ صاحبِ اقتدار	**عَالِمُ** علم والا ۔ صاحب علم ۔ جاننے والا ۔
یَا مُقَدِّمُ قدیم ۔ دیرینہ ۔ سب سے آگے ۔	**طَیِّبُ** پاکیزہ
یَا مُؤَخِّرُ پیچھے ہٹانے والا ۔ آخر کیا گیا ۔ پچھلا ۔	**طَاہِرُ** پاک

Marfat.com

يَا اَوَّلُ سب سے پہلے، پہلے کا پہلا، کوئی اس سے قبل نہیں	**مُطَهَّرُ** پاک کیا ہوا۔ پاکیزہ خلقت۔
يَا آخِرُ سب سے آخر، آخر کا آخر، جس کے بعد کچھ نہیں	**خَطِيْبُ** خطاب کرنے والا۔
يَا ظَاهِرُ سب سے ظاہر۔ کھلا ہوا۔	**فَصِيْحُ** فصیح البیان
يَا بَاطِنُ سب سے مخفی، چھپا ہوا۔	**سَيِّدُ** سردار
يَا وَالِيُ سب کا مالک، حاکم، دوست، صاحب حکومت	**مُتَّقِيٌ** پرہیزگار
يَا مُتَعَالِي مخلوق کی صفات سے پاک۔ بلند۔ بزرگ۔ عالی شان۔	**اِمَامُ** پیشوا۔

Marfat.com

یَا بَرُّ احسان کرنیوالا۔مہربان بخشش کرنے والا۔	بَارُّ نیکوکار
یَا تَوَّابُ توبہ قبول کرنے والا۔	شَافٍ شفا دینے والا۔
یَا مُنْعِمُ انعام کرنے والا۔مہربانی کرنے والا۔	مُتَوَسِّطٌ اعتدال کامل والا۔بہترین خیر والا۔
یَا مُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا۔بدکاروں کو سزا دینے والا۔	سَابِقٌ سبقت لے جانے والا۔اول۔پیشرو۔
یَا غَفُوْرُ بڑا بخشنے والا۔پردہ پوش۔	مُقْتَصِدٌ میانہ رو۔
یَا رَءُوْفُ نرمی کرنے والا۔نہایت مہربان	مَهْدِیٌّ ہدائت یافتہ
یَا مَالِكَ الْمُلْكِ دنیا جہان کا مالک، جو چاہے کرے۔	حَقٌّ حق۔سچ۔

Marfat.com

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ صاحبِ شوکت۔ اپنی ذات میں جلال و کرم کی صفت رکھنے والا	**مُبِیْنُ** ظاہر، روشن، واضح۔
یَا رَبُّ پالنے والا، پرورش کرنے والا۔ حفاظت کرنے والا۔ کمال تک پہنچانے والا۔	**اَوَّلُ** پہلا
یَا جَامِعُ اکٹھے کرنے والا۔ جمع کرنے والا۔	**اٰخِرُ** آخر
یَا غَنِیُّ بے پروا۔ سب سے بے نیاز۔ دولت مند۔	**مُحَلِّلُ** حلال کرنے والا
یَا مُغْنِیُّ سبے پرواکرنے والا۔ بے نیاز کرنے والا۔	**مُحَرِّمُ** حرام کرنے والا۔
یَا مُعْطِیْ عطا کرنے والا	**نَامِیْ** بڑھنے والا۔ ترقی کرنے والا۔

Marfat.com

یَا هَادِی ہدایت کرنے والا۔ نیک راہ دکھانے والا منزل تک پہنچانے والا	**ظَاهِرٌ** ظاہر
یَا بَدِیْعُ بے مثال ، انوکھا ، نادر	**بَاطِنٌ** چھپا ہوا
یَا بَاقِیُ باقی رہنے والا۔ موجود۔ دائم۔ قائم۔	**رَحْمَةٌ** رحمت
یَا صَبُوْرُ جو بدکاروں کو جلدی نہیں پکڑتا۔ دیر کرنے والا۔ سہارنے والا۔	**شَكُوْرٌ** شکر کرنے والا۔ شکر گزار۔
یَا سَتَّارُ عیوب کو چھپانیوالا۔ بڑا چھپانے والا۔	**قَرِیْبٌ** نزدیک
یَا ضَآرُّ ضرر پہنچانے والا	**اَوْلٰی** بڑا خیر خواہ۔ بہت دوست۔ بہت قریب

Marfat.com

یَا مُقْسِطُ انصاف کرنے والا۔ اندازہ کرنے والا۔	**سَیِّدٌ** سردار
یَا نُوْرُ روشن کرنے والا۔ روشنی دینے والا۔ اپنی ذات سے غائب، صفات سے حاضر۔	**طٰسٓ حٰمٓ** حضور کے نام ہیں۔ حروف مقطعات میں سے ہیں۔ سورہ کے نام ہیں اور صاحب کتاب کا بھی۔
یَا صَادِقُ سچا	**مُنِیْبٌ** رجوع کرنے والا
اَلَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ۔ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔	

یہ ہیں اسمائے حسنیٰ جو مع اسماء مبارکہ کے اوپر اسی ترتیب سے لکھے گئے جس ترتیب سے مصنف علیہ الرحمہ نے تحریر فرمائے۔ عام ترتیب سے اس میں کچھ فرق ہے۔ شاید اس لیے کہ ان میں وہ ترتیب نمایاں رہے جو مصنف علیہ الرحمہ کی نظروں نے باری تعالیٰ کے اسماء اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اسماء مبارکہ میں پائی۔ اور جن کی مبارک نظروں نے اللہ جل شانہ کے ہر اسم کے نور و انوار کے لیے اسی

برزخِ کبریٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے کسی اسمِ مبارکہ کو حق نما پایا اور اس حقیقت کو آشکارا کر دیا کہ اللہ رب العزت کے سب جلوے سب صفات۔ سب رحمتیں انہیں رحمۃٌ للعٰلمین صلے اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے عام ہو رہی ہیں۔ جو ہر لمحہ، متواتر و مسلسل حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر نازل ہو رہی ہیں اور ہوتی رہیں گی۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّہِمِ

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ۔

○

گزشتہ صفحات میں جو کچھ بیان ہوا وہ آیتِ
مبارکہ کے ایک جزو
اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط
کی مختصراً تشریح اور اس کی وسعتوں کا اجمالاً بیان تھا۔
آئندہ صفحات میں
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ہ
کے تعمیل امر کے جو طریقے حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اور ان کے
تبعین نے تعلیم فرمائے اُن کا مختصراً بیان ہے۔

○

Marfat.com

باب چہارم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی (النمل ۵۹)

کلام اللہ میں بارہا انبیاء علیہم السلام کو اور بعض جگہ فرداً فرداً اللہ تبارک و تعالیٰ نے سلام سے نوازا ہے، مثلاً، سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ۔ سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ۔ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ وغیرہ، لیکن کسی نبی اور رسول کو سوائے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے صلوٰۃ کے لیے اس اہمیت کے ساتھ مختص نہیں فرمایا، اللہ تعالیٰ دیگر تمام انبیاء علیہم السلام پر رحمتوں کے ساتھ متوجہ ہوتا ہے اور اس کی جملہ رحمتیں اور سلام حضور صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے وسیلہ سے انبیاء و اولیاء کو ملتے ہیں۔ یہ وہ خصوصیت ہے جو حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے نہ صرف شرف و فضیلت پر بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے پر بھی دال ہے۔

علماءِ کرام اور صوفیائے عظام نے صلوٰۃ و سلام سے متعلق احادیث اکثر جمع فرمائی ہیں، ان مجموعوں میں علامہ سخاویؒ کی قولِ بدیع خاص طور پر قابلِ ذکر ہے، جس میں ایک باب ہی ان درودوں کے بارے میں ہے جو

Marfat.com

مختلف اوقات اور مواقع پر پڑھے جاتے ہیں۔ خواہ ان کا تعلق عبادات سے ہو، یا آنے جانے، اٹھنے بیٹھنے وغیرہ سے۔ اسی طرح دلائل الخیرات درودوں کا وہ مجموعہ ہے جو اکثر حضرات کے ورد میں رہتا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے زاد السعید میں چالیسؔ احادیث ایک جگہ جمع فرمائی ہیں، انہی احادیث کو حضرت حافظ محمد زکریا صاحب مدظلہ العالی نے ترجمہ کے ساتھ اپنی کتاب "فضائلِ درود" میں شامل فرمایا ہے۔ اس طرح ان بزرگوں کی کتب نے اس موضوع پر لکھنے والوں کے لیے ایک اچھا مواد اور ذخیرہ جمع فرما دیا ہے۔ اس رسالہ کی ترتیب میں ان تمام کتب سے استفادہ کیا گیا ہے جو اس موضوع پر مل سکیں۔ البتہ ان کی ترتیب وہ رکھی گئی جس سے درود شریف کے فہم اور انتخاب میں پڑھنے والوں کو سہولت ہو، ان میں بالعموم مختصر درود کا انتخاب ہے۔ پہلے وہ درود ہیں جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیثِ مبارکہ سے منتخب کئے گئے ہیں، پھر بزرگانِ دین کے چند درود جو اُن کی خاص کیفیتِ محبت کے آئینہ دار اور عشقِ رسول اور معرفتِ حق کے مخزن ہیں وہ بھی شامل کر لیے گئے ہیں، آخر میں سلام اور ایک دعائیہ تتمہ ہے۔

Marfat.com

(الف)

صَلٰوۃُ الصَّلٰوۃِ

(نماز کا درود)

روایت ہے کہ جب آیت مبارکہ "اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ٥" نازل ہوئی تو ایک صحابی حضرت بشیر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ! اللہ جل شانہ نے ہمیں درود پڑھنے کا حکم دیا ہے، پس ارشاد فرمائیے کہ ہم کس طرح آپ پر درود پڑھیں۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا، یہانتک کہ ہم تمنا کرنے لگے کہ وہ شخص سوال ہی نہ کرتا، پھر حضور صلے اللہ نے ارشاد کہ یوں کہا کرو:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔"

ترجمہ۔ (اے اللہ درود بھیج محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا (حضرت) ابراہیم

Marfat.com

علیہ السلام پر اور ابراہیم کی آل پر بے شک تو ہی تعریف کا مستحق اور بڑی بزرگی والا ہے۔

اے اللہ برکت نازل فرما محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل (و اولاد) پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہیمؑ کی آل (و اولاد)، بے شک تو ہی تعریف کا مستحق، بڑی بزرگی والا ہے)۔

احادیث میں اور بھی درود آئے ہیں جو صحابۂ کرام کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائے لیکن یہ وہ درود ہے جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ذرا توقف کے بعد فرمایا، اس قدرے خاموشی کے متعلق ایک دوسری روایت میں ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا یہاں تک کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوئی، اسی اہمیت کے باعث بالعموم نماز میں یہی درود پڑھا جاتا ہے۔

نماز کے لیے اس درود شریف کا انتخاب بڑی معنویت کا حامل ہے جن میں چند کا ذکر حضرت مولانا تھانویؒ نے فرمایا ہے، اور درود شریف میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تخصیص پر روشنی ڈالی ہے۔

"اول یہ کہ دینِ اسلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شریعت میں بڑی مطابقت ہے، نہ صرف اصول میں بلکہ بہت سے

Marfat.com

فروع میں بھی۔ دوسرے یہ کہ شبِ معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تھا کہ اپنی امت کو ہمارا اسلام کہئے گا، اس لیے یہ درود نماز میں اور نماز کے علاوہ بھی رائج ہے۔ تیسری وجہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وہ دعا ہے جو انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے مبعوث کئے جانے کی بارگاہِ رب العزت میں کی۔ (اقتباس از زاد السعید)

ان وجوہ کے علاوہ استاذِ محترم حضرت احمد عبد الصمد صاحب قبلہ رحمتہ اللہ نے جو نکتہ بیان فرمایا، وہ بڑے ذوق کا حامل ہے۔

آپ نے فرمایا کہ "جب دینِ حنیف کی بنیادیں خانۂ کعبہ کی تعمیر کے ساتھ از سرِ نو محکم ہوئیں اور مقامِ خلت (دوستی) پر فائز نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مقامِ حُب پر فائز نبی آخر الزماں کے لیے دعا فرمائی تو اللہ تعالیٰ نے اس دعا کو مقبولیت سے نوازا، اور آپ ہی کی آل میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا تو درمیان کے تمام انبیاء علیہم السلام اس نورانی کڑی کے لیے وسیلہ بنے، اس طرح کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ کی اہمیت واضح ہو گئی کہ آلِ ابراہیم میں بھی تو آپؐ ہی جلوہ نما ہیں۔"

دوسرے یہ بھی فرمایا کہ اس درود شریف میں "سلام" نہیں۔ وجہ ظاہر ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر اَلتَّحِيَّاتُ میں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

Marfat.com

اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ" پڑھا جا چکا، اب صرف درود باقی رہا، یہ درود شریف اس کی تکمیل کر دیتا ہے۔

ایک لطیف نکتہ اور بھی بیان فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی وہ نبی ہیں جن کو آگ میں پھینکا گیا، وہ آگ اللہ کے حکم سے ان کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی دینے والی ہو گئی، پھر کیا ہر مومن کی یہ تمنا نہیں ہوتی کہ اس کے لیے ہر آگ خواہ نارِ دوزخ ہو، یا نارِ دوری ومہجوری، ٹھنڈی ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اس کو اس سے نجات دے، اسے اپنا دوست، اپنا ولی بنا دے، یا اس کو بخش ہی دے، یہ درود شریف اس نارِ دوزخ سے نجات اور اللہ تعالیٰ کے پاس سے سلامتی پانے کا بڑا وسیلہ ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ بعض بزرگ نماز کے آخر میں درود ابراہیمی کے بعد یہی دعا پڑھتے ہیں:

"رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ"

ترجمہ: (اے ہمارے رب ہم کو دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی (خیر ونعمت) عطا فرما اور ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا)

اللہ تعالیٰ کی یہ عنایت دیکھو کہ یہ دعا ختمِ نماز سے پہلے پڑھو یا نماز کے بعد، یا تم زبان سے نہ بھی کہو، لیکن مولائے کریم نے سلام اور سلامتی ہی

Marfat.com

کی دعا پر نماز ختم کرنے کی تعلیم فرمائی۔ کیا ہر مومن کے لیے نماز کے آخر میں
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ میں تسکین کا یہ پہلو مضمر نہیں؟ اور
کیا تمھاری یہ دعا داہنے اور بائیں دونوں جانب کے لوگوں کے لیے بھی اللہ
رب العزت کے یہاں ایک عظیم دعا نہیں؟ یہ لذت، اور نار سے گلو خلاصی
پر یہ یقین حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف توجہ مبذول کیے بغیر کیسے حاصل
ہوتا جن کی حیاتِ طیبہ میں انعاماتِ الٰہی کے بے شمار خصوصی پہلو نمایاں ہیں
اور نار کا گلزار بن جانا جن کی یاد سے وابستہ ہے۔

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
میں انیس ۱۹ حروف ہیں جو دوزخ کے انیس ۱۹ فرشتوں کے لیے ڈھال
ہیں: کیا عجب کہ یہاں بھی ہر درود میں انیس ۱۹ الفاظ نارِ دوزخ سے دائمی
نجات کا وسیلہ اور جنتِ نعیم کے ضامن ہوں۔

دیکھو جو نماز حمد و ثنا کے بعد بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم
سے شروع ہوئی اور کلمۂ طیبہ کی شہادت پر ختم ہونے کو آئی تو اس کی
قبولیت کے لیے بارگاہِ رب العزت سے کیا عظیم تحفہ صَلٰوۃُ الصَّلٰوۃِ
کا عطا ہوا، اور کیسے لطیف انداز سے اس کی قبولیت کے اسباب فراہم
کردیئے گئے۔ سوچو کیا تمھاری نماز خود اللہ تعالیٰ کے اس کرم کی آئینہ دار
نہیں؟ اس رحمتِ خاص کا ثبوت نہیں جو معراج کی مبارک رات میں تحفتہً

Marfat.com

حضور صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کے وسیلہ سے ان کی امت کو عطا ہوئی حق یہ ہے کہ یہ سب آیتِ مبارکہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ الخ کی نورانی شعاعوں کا فیض ہے۔

حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی سوال کے جواب میں کہ ہم درود کس طرح پڑھیں یہی درودِ ابراہیمی معمولی تغیر کے ساتھ تعلیم فرمایا ان میں سے چند درود درج ذیل ہیں، تاکہ حضور علیہ التحیۃ والتسلیم کی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جو جملہ مذاہب کے پیشوا ہیں خصوصی نسبت واضح سے واضح تر ہو جائے۔ یہ بھی واضح ہو کہ آپؐ ہی وہ نبی آخر الزماں ہیں جن کی بعثت کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ پھر یہ حقیقت بھی آشکارا ہو کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی آل میں کس مرتبہ اور مقام کے متبعین پیدا ہوں گے جن کے لیے رحمت کی دعا بالخصوص انبیاء علیہم السلام کے ساتھ مانگنے کا حکم امت کو نماز میں فرمایا گیا اور پھر امت کے تمام ہی متبعین کو عمومیت کے ساتھ آل میں شامل فرمایا گیا۔

۲- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

Marfat.com

۳۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

۴۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

۵۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

درود شریف ۳۔ اور ۴ میں محمدؐ اور آلِ محمدؐ کے لیے دُعاءِ رحمت اس طرح کی گئی ہے جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی، اور درود شریف نمبر ۵ میں اس طرح جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی، کیا لطیف انداز ہیں اور کیسے عظیم اشارات!

۶۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ

Marfat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

احادیثِ مبارکہ میں جو درود مذکور ہیں ان میں بیشتر وہ ہیں جن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یادیں تازہ کی گئی ہیں۔ منجملہ ان کے چند پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

(ب)

دَعْوَةُ الصَّلٰوۃِ

اذان

اذان اللہ کی طرف، اللہ کے لیے، اللہ کے گھر لوگوں کو بلانا ہے اور اس بات کی دعوت ہے کہ جو مساجد میں آنے سے معذور ہیں یا انھیں گھر ہی پر نماز پڑھنے کا حکم ہے وہ کچھ دیر کے لیے اپنے گھر ہی کے کسی گوشہ میں اللہ کی یاد میں محو ہوں۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنَّا رِضًی لَّا سَخَطَ بَعْدَہٗ۔

ترجمہ۔ (اے اللہ! اس مکمل پکار کے پروردگار اور قائم رہنے والی نماز کے مالک، رحمتیں نازل فرما محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور راضی ہو ہم سے ایسا راضی ہونا کہ اس کے بعد ناراضگی نہ ہو) (ترتیب شریف)

۲۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔

(اے اللہ! اس مکمل پکار (یعنی قیامت تک قائم رہنے والی

Marfat.com

اذان) اور قائم رہنے والی نماز کے پروردگار حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انھیں مقام محمود میں پہنچا جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا)۔

وسیلہ سے بالعموم ذریعۂ تقرب مراد لیا جاتا ہے لیکن حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وسیلہ جنت کا وہ درجہ ہے جو صرف ایک شخص کو ملے گا، اور مجھے امید ہے کہ وہ شخص میں ہی ہوں۔ پس جو شخص میرے لیے اللہ سے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت اتر پڑے گی، یعنی محقق ہوگی۔ (فضائل درود)

واضح رہے کہ حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے مقام محمود کی دُعا بھی درود ہے۔

Marfat.com

(ج)

احادیثِ مبارکہ سے چند منتخب درود

(۱)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سرکارِ دوعالم صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور میں تھا، پس ایک آدمی آیا اور سلام کیا، حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دیا، اور خندہ پیشانی کا اظہار فرمایا، پس جب وقت اس نے اپنی ضرورت پوری کرلی، اُٹھ کھڑا ہوا، بس سرورِ کائنات حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے (صدیقِ اکبر سے) فرمایا کہ یہ وہ آدمی ہے جس کے لیے روزانہ ساری زمین والوں کے برابر بلندی دی جاتی ہے، میں نے عرض کی، یہ کیسے؟ فرمایا آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) نے کہ جب بھی یہ شخص صبح کرتا ہے تو مجھ پر ایسا درود پڑھتا ہے جو ساری مخلوق کے درجہ کے برابر ہے۔ میں نے عرض کی وہ کس طرح؟ فرمایا آپ (صلے اللہ علیہ وسلم) نے وہ اس طرح کہتا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ

Marfat.com

تُصَلِّیْ عَلَیْہِ

ترجمہ (اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے نبی ہیں میری طرف سے اتنے درود بھیج جتنے درود تیری ساری خلق بھیجا کرتی ہے اور درود بھیج پیغمبر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسا کہ ہمیں چاہیے کہ ہم آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجیں۔ اور درود بھیج محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسا کہ تو نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجنے کا ہمیں حکم فرمایا۔ (کنز العمال جلد اول)۔ (از ترتیب شریف)

(۲)

یہ وہ درود شریف ہے جس کے پڑھنے والے کے لیے حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے سفارش اپنے آپ پر لازم فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ۔

ترجمہ (اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود نازل فرما اور انھیں ایسے مقام پر پہنچا جو تیرے نزدیک مقرب ہو)

علماء نے مقعدِ مقرب سے وسیلہ، مقامِ محمود، اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا عرش پر تشریف فرما ہونا مراد لیا ہے، اور یہی وہ مقام ہے

Marfat.com

جس پر فائز نبی (صلے اللہ علیہ وسلم) اللہ کے حبیب ہم جیسے گنہگاروں کے لیے دعا فرمائیں گے۔

(۳)

یہ وہ درود شریف ہے جس کے پڑھنے والے کے متعلق حضور نے فرمایا:

"تو ضرور پل صراط سے گذرے گا اس حال میں کہ تیرا چہرہ زیادہ روشن ہوگا (سعید ہوگا) چودھویں رات کے چاند سے"

اور جس وقت یہ درود شریف اس نے پڑھا، مدینہ کے گلی کوچے فرشتوں سے بھر گئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلٰوتِكَ شَيْءٌ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ۔

ترجمہ (اے اللہ! حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج یہاں تک کہ تیرے درودوں میں سے کچھ باقی نہ رہے۔ اور برکت دے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کو یہاں تک کہ تیری برکتوں میں سے باقی نہ رہے کچھ اور سلام بھیج حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر یہاں تک کہ تیرے سلام سے کچھ باقی نہ رہے) (از عبد اللہ بن عمر کنز العمال) اقتباس از ترتیب شریف صفحہ ۱۲۳

Marfat.com

(۴)

یہ وہ درود پاک ہے جس کے متعلق حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام یہ درود پڑھے، وہ اس کا ثواب لکھنے والوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا (یعنی وہ اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۔

(اے اللہ! اے رب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) رحمت نازل فرما محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اور محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل پر اور جزا دے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو (ایسی جزا) جس کے وہ مستحق ہیں)

(فضائلِ درود)

(۵)

یہ وہ درود شریف ہے جس کے پڑھنے والے کے لیے (جو اسے ہر فرض نماز کے بعد پڑھے) حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی شفاعت قیامت کے دن اپنے آپ پر واجب فرمائی اور جنت اس کے لیے واجب ہو گئی ۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي

Marfat.com

الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِی الْعَالِیْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِکْرَهٗ۔

(اے اللہ! حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کو مقام وسیلہ عطا فرما اور برگزیدہ لوگوں میں آپ کی محبّت، عالی مرتبہ لوگوں میں آپ کا درجہ اور مقربین میں آپؐ کا ذکر (عام) فرمادے۔

(بحوالہ عمل الیوم واللیلۃ۔ ابن سنیؒ اقتباس از ترتیب شریف ص ۴۵۷)

(۶)

ایک مختصر درود جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کے لیئے تعلیم فرمایا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

(اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل پر)۔

(بحوالہ حصن حصین۔ از ترتیب شریف ۴۷۱)

(۷)

ایک اور درود شریف جو بڑے فضائل کا حامل ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے

Marfat.com

پہلے اسّی بار یہ درود پڑھے، اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہوں، اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب ملے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

(اے اللہ! حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو نبی اُمی ہیں اوران کی آل پر درود و سلام بھیج اور بہت بہت سلام۔ (از فضائلِ درود)

یہی درود شریف بلا لفظ "تَسْلِیْمًا" کے بھی حدیث شریف میں آیا ہے، جس کی فضیلت جمعہ کے دن کے ساتھ خاص ہے۔

(۸)

حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے پاس صدقہ کے لیے کچھ نہ ہو اور وہ اس طرح درود پڑھے "اَللّٰھُمَّ ..... وَالْمُسْلِمَاتِ (جیسا کہ درج ذیل ہے) تو یہ دُعا اس کے لیے زکوٰۃ یعنی صدقہ کی قائم مقام ہے۔ اور مومن کا پیٹ کسی خیر سے کبھی نہیں بھرتا یہاں تک کہ وہ جنت میں پہنچ جائے" (اللہ اللہ غرباء امت کی کیا دلجوئی ہے)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

Marfat.com

ترجمہ (اے اللہ! درود بھیج محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور رحمت بھیج مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر)

(بحوالہ بخاری شریف، از فضائلِ درود)

(۹)

ایک مختصر درود :-

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (زاد السعید)

(حضرت قبلہ استاد محترم احمد عبد الصمد فاروقی، قادری، چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اِس درودِ پاک کا وِرد باطن کو منوّر کرتا ہے۔)

(۱۰)

ایک مختصر ترین درود :-

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ درود، درودِ خضری کے نام سے مشہور ہے۔ اور کہتے ہیں کہ حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کا معمول یہی درود شریف تھا، اور یہی درود اسمِ مبارک کے ساتھ ہمیشہ لکھا جاتا ہے۔

Marfat.com

(۵)

چند دیگر درود

حقیقت یہ ہے کہ نہ تو انسان اللہ تعالیٰ کی حمد کا حق ادا کر سکتا ہے اور نہ کوئی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اس طرح درود بھیج سکتا ہے جو اُن کا حق ہے۔ انسان تو بس اپنے رب سے یہی کہہ سکتا ہے

"لَا اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ"

اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے لیے وہ اپنے رب کے حضور اس تمنا کے ساتھ دست بدعا ہو سکتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

پھر بھی مشائخ کرام، صوفیائے عظام اور حضور سے محبت کرنے والے ان کے غلاموں نے اپنے اپنے حوصلہ کے مطابق حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں جو درود اپنے رب کے حضور والہانہ عقیدت اور محبت سے پیش کیے ہیں ان کا شمار ہزاروں میں نہیں، لاکھوں میں ہوگا۔ کسی نے چار ہزار درود تک گنے، کسی نے بارہ ہزار تک لیکن حق یہ ہے کہ ان کا ہر امتی جس جس اندازِ محبت سے درود بھیجتا ہے، اس کا احاطہ ممکن نہیں۔ بایں ہمہ چند درود وہ ہیں جن کو حضور نے پسند فرمایا اور احادیث

Marfat.com

میں ان کا ذکر آگیا۔ بعض وہ ہیں کہ آپؐ نے جب اپنی امت کی کسی جماعت کو کسی مصیبت میں پایا تو ان کو کوئی درود بطورِ دُعا خواب میں تعلیم فرمایا جو موجبِ نجات بنا۔ بعض وہ ہیں جو مشائخ کے قلب کی آواز ہیں لیکن ان پر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی پسندیدگی کی مہر ثبت ہے۔ بعض وہ ہیں جن کے پڑھنے والوں کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی زیارت مبارکہ سے سرفراز فرمایا۔ بعض درود وہ ہیں جن کا کسی خاص موقع پر پڑھنا موجبِ فلاح اور باعثِ خیر و برکت ہے۔ ایسے درودوں میں سے چند درود پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔

(۱)

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص حضورِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے بھرپور پیالہ نوش کرنے کا آرزومند ہو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَظْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

اسے قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنی کتاب شفا میں

Marfat.com

نقل کیا ہے۔ (فضائل درود ص ۶۵)

ترجمہ (اے اللہ! رحمت بھیج حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اوران کی آل پر اوران کے اصحاب پر اوران کی اولاد پر اوران کی ازواج پر اور ذریت پر اوران کے گھر والوں پر اوران کے پاکیزہ متبعین پر اوران کے ساتھیوں پر اوران کی جماعت والوں پر اوران سے محبت کرنیوالوں پر اوران کی امت پر اور ہم سب پر بھی ان کے ساتھ، اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ کرنے والے۔)

(۲)

بیہقی نے ابوالحسن شافعی سے اپنا خواب نقل کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ میں نے حضورؐ سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم) امام شافعیؒ نے اپنے رسالہ میں جو درود لکھا ہے آپ کی طرف سے اس کا کیا بدلہ دیا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری طرف سے یہ بدلہ دیا گیا کہ وہ حساب کے لیے نہیں روکے جائیں گے (یعنی قیامت دن ان کا حساب نہ ہوگا) وہ درود شریف یہ ہے :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

Marfat.com

ترجمہ۔ (اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر جتنی مرتبہ کہ ذکر کریں آپ کا ذکر کرنے والے اور درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جتنی مرتبہ کہ غفلت کریں آپ کے ذکر سے غفلت کرنے والے۔

(فضائل درود ص ۱۶۹)

(۴)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک اور حکایت ہے کہ ان کے وصال کے بعد کسی نے ان کو خواب میں دیکھا اور مغفرت کی وجہ پوچھی۔ انھوں نے فرمایا کہ یہ پانچ درود شریف میں جمعہ کی رات کو پڑھا کرتا تھا۔ اس درود کو درود خمسہ کہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ۔ (فضائل درود ص ۱۵۵)

ترجمہ (اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنھوں نے ان پر درود بھیجا۔ اور درود بھیج حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنھوں نے ان پر درود نہیں بھیجا۔ اور درود بھیج حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر جیسا کہ تو نے

Marfat.com

آپ پر درود بھیجنے کا حکم فرمایا اور درود بھیج حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر جیسا کہ تو پسند فرمائے کہ ان پر درود بھیجا جائے اور درود بھیج حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر جیسا کہ درود آپ پر بھیجا جانا چاہیے۔

(۴)

اسی طرح درود تُنَجِّیْنَا ایک مشہور درود ہے جو ایک بزرگ کو اس وقت عطا ہوا جب ان کا جہاز طوفان میں پھنس گیا، لوگوں نے گریہ و بکا شروع کی اس وقت ان پر غنودگی طاری ہوئی اور انھوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہاز پر سوار لوگوں سے کہو کہ ہزار بار مجھ پر یہ صلوٰۃ تُنَجِّیْنَا پڑھیں۔ ابھی تین سو بار بھی یہ درود شریف نہ پڑھا گیا تھا کہ ہواوں کا رُخ بدل گیا اور لوگوں نے خلاصی پائی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ (ترتیب شریف ص ۱۰۴)

Marfat.com

ترجمہ۔ اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر ایسی رحمت کہ تو نجات دے ہمیں اس کی بدولت تمام خوفناک امور اور آفتوں سے اور پورا کر دے تو اس کے ذریعہ ہماری تمام ضرورتوں کو۔ اور پاک کر دے تو ہمیں تمام برائیوں سے، اور سرفراز فرمائے تو ہمیں اس کے وسیلہ سے اپنے پاس اونچے درجوں سے، اور پہنچا دے تو ہمیں اس کے واسطہ سے منزل مقصود کی انتہا پر تمام بھلائیوں کے ساتھ زندگی میں اور مرنے کے بعد، بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(از ترتیب شریف ص ۴۰۱)

(۵)

ایک درود شریف جس کو افضل درود کہا گیا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَبِعَدَدِ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃِ عَرْشِکَ وَمِدَادِ کَلِمَاتِکَ۔

یہ وہ درود ہے جسے حافظ سخاویؒ نے ام المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث کے حوالہ سے افضل ترین درود قرار دیا ہے، جیسا کہ درود کے الفاظ سے ظاہر ہے۔

Marfat.com

ترجمہ (اے اللہ! رحمت وسلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار، ہمارے مولا اور ہمارے پیارے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر (جن کو تو نے نبی امی (کے لقب سے نوازا) اور ان کی آل، ان کے اصحاب اور ان کی اولاد پر اپنے تمام معلومات کی گنتی کے مطابق اور اپنی تمام مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنی ذاتِ مقدسہ کی رضا (کی مقدار) کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی وسعت اور پھیلاؤ کے مطابق)

یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ حضرت مولانا محترم برکت علی صاحب لدھیانوی مدظلہ العالی نے اپنی گرانقدر تالیف "کتاب العمل بالسنتہ المعروف بہ ترتیب" شریف میں اس درود پاک سے ہر صفحہ کو مزین کیا ہے۔ یہ دور حاضر کی بہترین طبع شدہ حدیث شریف کی کتاب ہے۔ نہایت خوبصورت تحریر اور دیدہ زیب انداز سے شائع ہوئی ہے۔ تمام احادیث صحاح ستہ اور دوسری کتبِ احادیث سے منتخب کی گئی ہیں۔ پہلے احکام داوراد پر، پھر ہر ماہ کے متعلق حضور کے اقوالِ مبارکہ اور اعمالِ مبارکہ پر بڑی تقطیع کے ۱۲۰۰ سے زائد صفحات پر یہ کتاب مشتمل ہے اور اسے حضرت نے نفعِ امت کے لیے فی سبیل اللہ تقسیم فرمایا ہے۔ احقر کو بھی اپنی اس گرانقدر تالیف سے نوازا، جو میرے لیے شمعِ ہدایت ہے۔ گویا ایک عارفِ کامل نے حدیث شریف کی کتاب

Marfat.com

میں ۱۳۰۰ سے زائد بار اس درود مبارک کو جگہ دی ہے۔ یقیناً یہ افضل ترین درود ہے۔

(۶)

روایت ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلانؒ کو جو بڑے زاہد اور عالم تھے خواب میں دیکھا اور انھوں نے ان سے اپنے مرض کی تکلیف بیان کی، حضرت شیخؒ نے فرمایا کہ تو تریاقِ مجرب سے کیوں غافل ہے۔ یہ درود پڑھا کر:-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ط

(اے اللہ! رحمت وسلام اور برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی روح (مبارکہ) پر تمام ارواح میں۔ اور رحمت و سلامتی نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے قلبِ (مبارک) پر تمام قلوب میں اور رحمت وسلامتی نازل فرما ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جسم (پاک) پر تمام اجسام میں اور رحمت وسلامتی بھیج ہمارے آقا حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی قبر (مبارک) پر تمام قبور میں۔

Marfat.com

فضائل درود میں ہے کہ ان صاحب نے اس درود شریف کو کثرت سے پڑھا اور مرض زائل ہو گیا (فضائلِ درود ص۱۸۷)

(۷)

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا وہ مشہور درود جو ان کے والد بزرگوار نے ان کو پڑھنے کی ہدایت فرمائی۔ اور جب شاہ صاحب کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی تو آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پڑھا، حضور نے پسند فرمایا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

حدیث شریف کے درود کے انتخاب میں اس درود شریف کا ذکر آ چکا ہے۔

(۸)

یہ درود شریف تھوڑے بہت تغیر کے ساتھ عام ہے[1]

---

[1] حضرت قبلہ نے فرمایا کہ جو درود کسی خاص موقع پر پڑھنے کی تعلیم حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے جیسے نماز کا درود، اس کو اسی طرح پڑھا جائے۔ لیکن دوسرے اوقات میں یا دوسرے درودوں میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کے ساتھ سیدنا ومولانا وغیرہ کا اضافہ کرنا مناسب واحسن ہے۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

(۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

(۱۰)

ایک مختصر درود شریف جو بڑی فضیلت کا حامل ہے جس کے متعلق ایک بزرگ نے فرمایا کہ بندہ رحمت میں ڈھک جاتا ہے :۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ۔

(اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور ہمارے سردار حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل پر

ادبِ درود ۔ درود شریف پڑھنے والے کے لیے مناسب ہے کہ بدن اور کپڑے پاک صاف رکھے۔ منشا یہ ہے کہ درود پڑھنے والے کے لیے پاک و صاف ہونا ضروری ہے۔ وضو نہ بھی ہو تو درود پڑھ سکتا ہے لیکن باوضو درود شریف نورٌ علیٰ نور ہے ٭

Marfat.com

جو تیرے بندے اور تیرے رسول نبی اُمّی لقب ہیں تیری مخلوق کی سانسوں کی گنتی کے برابر، ہمیشہ درود بھیج، جب تک کہ اللہ کی مخلوق قائم ہے۔

(۱۱)

بچوں کے لیے ایک مختصر درود جس میں کوئی نقطہ نہیں

اس درود کے الفاظ کی تعداد کلمۂ طیبّہ کے الفاظ کی تعداد کے برابر ہے

بچوں کو تعلیم دی جائے ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کلمۂ طیبّہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھیں اور پھر یہ درود پڑھیں تاکہ تمام رحمتیں ان کا نصیبہ ہوں۔ ان شاء اللہ۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلَّمْ

Marfat.com

(۵)

وہ درود جو استادِ محترم اور دیگر بزرگوں نے عطا فرمائے نفعِ اُمّت کے لیے درجِ ذیل ہیں

(۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ، سِرِّ الْاَسْرَارِ، مَھْبَطِ الْوَحْیِ وَالْاَسْرَارِ وَالْاَنْوَارِ وَاٰلِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

(اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر جو جملہ انوار کا نور، تمام بھیدوں کا بھید، اور وحی الٰہی اور اسرار و انوار کے نزول کا محل ہیں، اور ان کی آل پر اور برکتیں اور سلامتی ان سب پر)

یہ درود شریف حصول عرفان اور قلب کو نورٌ علیٰ نور سے منور کرنے کا ذریعہ ہے۔

(۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔

(اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار و آقا حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور ہمارے سردار حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جیسا کہ تو

Marfat.com

(خود) محبوب رکھتا اور پسند کرتا ہے)

استادِ محترم حضرت قبلہ احمد عبدالصمد صاحب فاروقی قادری چشتی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ درود شریف شبِ معراج میں دیگر عبادات کے ساتھ ۲۰۰ سے ۱۰۰۰ بار تک پڑھنے کی ہدایت فرمائی جیسا کہ خزینۂ رحمت[1] میں لکھا جا چکا ہے۔

(۳)

استادِ محترم کا ایک اور عطیہ جو حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی نظرِ التفات کے ساتھ فیضانِ علم و حکمت اور جود و کرم کا بھی ضامن ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ، مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِکَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

(اے اللہ! رحمتیں نازل فرما حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر جو سخاوت وکرم کا مخزن اور علم و حکمت کا سرچشمہ ہیں اور ان کی آل پر، اور برکتیں و سلام بھیج)

---

[1] خزینۂ رحمت استادِ محترم کے ان اوراد و وظائف اور عبادات کا مجموعہ ہے جو آپ نے احقر کو تعلیم فرمائیں، اور جن کو ایک کتابچہ کی صورت میں ایجوکیشنل پریس پاکستان چوک کراچی سے نفعِ امت کے لیے شائع کر کے تقسیم کیا جا چکا ہے

اسی نام کی ایک کتاب حضرت خلیل الرحمٰن صاحب نعمانی کی درود شریف سے متعلق ہے (اس پر اس کتاب کا دھوکا نہ ہو)

Marfat.com

(۴)

وہ درود شریف جو استادِ محترم نے شب برات میں چند عبادات کے بعد ایک ہزار بار پڑھنے کے لیے تعلیم فرمایا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔

یہ درود شریف بھی شب برات کی عبادات کے ساتھ خزینۂ رحمت میں لکھا گیا ہے۔

(۵)

ایک اور درود شریف جو حضرت قبلہ نے اعمال عاشورہ کے ساتھ تعلیم فرمایا۔ خزینۂ رحمت میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ الْجَمَالِ وَالْجَلَالِ مِرْاٰةِ الذَّاتِ مَعْدِنِ الْمُشَاهَدَاتِ مَخْزَنِ التَّجَلِّيَاتِ مُوْصِلِ الْعِبَادِ اِلٰی رَبِّ الْاَرْبَابِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

(اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر رحمت نازل فرما جو تیرے جمال و جلال کا مظہر، تیری ذات کا آئینہ، مشاہدات کی کان اور تجلّیات کا خزانہ ہیں اور بندوں کو سب سے بڑے رب کی طرف لے جانے والے (اور ملانے والے) ہیں، اور ان کی آل پر بھی، اور

Marfat.com

(ان سب پر) برکتیں اور سلام نازل فرما)

(۶)

درود پاک

یہ درود پاک بھی استاذ محترم کا عطیہ ہے، آپ نے اس کو روزانہ ایک بار پڑھنے کی ہدایت فرمائی تھی، یہ درود شریف بھی خزینۂ رحمت میں لکھا جا چکا ہے۔ اکثر کتب درود میں اس کی فضیلتوں کا ذکر ہے۔ آئندہ صفحات میں بھی اس کا ذکر آئے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الصُّوَرِ وَالْاَوْضَاعِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِى النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِى الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِى التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰى نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَنْوَارِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى خَصْلَةِ مُحَمَّدٍ فِى الْخِصَالِ وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ

Marfat.com

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

(اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر جب تک نماز قائم ہے، اور اے اللہ! درود بھیج محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر جب تک برکتیں قائم ہیں۔ اور اے اللہ! حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج جب تک رحمت قائم ہے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر روحوں میں۔ اور درود بھیج محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر تمام صورتوں اور شکلوں میں۔ اور درود بھیج محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے نام مبارک پر تمام ناموں میں۔ اور رحمت نازل فرما نفسِ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر تمام نفوس میں۔ اور رحمتیں نازل فرما قلب محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر تمام قلوب میں۔ اور رحمت نازل فرما قبرِ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر تمام قبور میں۔ اور رحمتیں نازل فرما روضۂ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر تمام باغوں اور روضوں میں۔ اور رحمت بھیج تربت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر تراب (مٹی) میں۔ اور رحمت بھیج نورِ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر تمام انوار میں۔ اور درود بھیج جسم محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر تمام اجسام میں۔ اور رحمت بھیج خصلتِ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر تمام خصلتوں میں۔ اور درود بھیج اپنی مخلوق میں بہترین مخلوق محمد

Marfat.com

(صلے اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کی آل، اور ان کے اصحاب اور ان کی ازواج اور ان کی اولاد اور ان کے گھر والوں پر، سب ہی پر ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے بڑے رحم فرمانے والے، بوسیلۂ کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

(۷)

مخدومی و محترمی حضرت حافظ مولوی سید حمایت علی شاہ صاحب قاسمی مدظلہ نے مجھے ازراہِ کرم ایک خصوصی درود سے نوازا، جو میرے لیے بے شمار برکتوں کا موجب ہوا۔

اَلْحَمْدُ لِمَنْ تَفَرَّدَ بِالْقِدَمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی عَبْدِہِ الْمُحْتَرَمِ الَّذِیْ جَعَلَہٗ بِاِذْنِہٖ مُتَصَرِّفًا فِی الْکَوْنَیْنِ فَکَانَ مَحْبُوْبَ رَبِّنَا سَیِّدَ الثَّقَلَیْنِ، اَللّٰھُمَّ شَفِّعْہُ فِیْنَا وَبِعَظْمَۃِ اِسْمِہٖ تَفَضَّلْ عَلَیْنَا بِیَدَیْکَ الْفَاضِلَۃِ وَرَحْمَتِکَ الْوَاسِعَۃِ وَاِنَّکَ کُنْتَ بِعَبْدِکَ بَصِیْرًا وَّ بِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرًا ؕ

(ہدیہ ۲۵ رصفر ۱۳۹۲ھ ۱۰ر اپریل ۱۹۷۲ء)

ترجمہ (تمام حمد اس ذات کے لیے ہے جو قدیم ہونے میں یکتا و تنہا ہے اور درود و سلام اس کے محترم بندہ (صلے اللہ علیہ وسلم) پر جن کو اس

Marfat.com

نے اپنے حکم سے کونین میں مختار و متصرف بنایا۔ پس ہو گئے وہ ہمارے رب کے محبوب جن و انس کے سردار۔ اے اللہ! ان کو ہم لوگوں کے بارے میں شفاعت کرنے والا بنایا اور ان کے مبارک نام کی بڑائی کی برکت سے ہم پر فضل فرما۔ اپنے بزرگ ہاتھوں اور اپنی وسیع رحمت سے اور بے شک تو اپنے بندوں کا نگران ہے (ان کا دیکھنے والا ہے) اور دعاؤں کو قبول کرنے کے لائق (بھی تو ہی) ہے۔

محترم شاہ صاحب قبلہ نے اپنے گرامی نامہ میں ایک جملہ ایسا تحریر فرمایا ہے جس کو لکھنے کے لیے دل بے تاب ہے، فرماتے ہیں "اس ذاتِ احد کی احدیت کی طرح ذاتِ احمد صلے اللہ علیہ وسلم کی انفرادیت بھی اپنی جگہ منفرد ہے۔ وہ یکتا، تو یہ بے ہمتا۔ آپ آئینۂ حق ہیں اور خاص الخاص کے لیے اس میں قیل و قال محال ہے۔"

(۸)

مخدومی و محترمی حضرت مولانا عبدالمعبود صاحب مدظلہ العالی نے بھی ازراہِ کرم ایک درود شریف اپنے حج سے واپسی پر مجھے عنایت فرمایا۔ حضرت کا غالباً یہ چونسٹھواں حج تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں محبت ہی محبت بنا دیا ہے مجھ پر جو کرم فرماتے ہیں وہ ان کا کرم ہے۔ اس درود کو حضرت نے مکمل درود فرمایا۔ جو ان کے وردیں برسہا برس سے شامل ہے اور بے شمار

Marfat.com

فوائد و فیوض و برکات کا حامل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

Marfat.com

(۹)

درودِ زیارت

اب چند وہ درود شریف لکھنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے جن کا درد حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت[1] کا موجب بنا یوں تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہر مومن کو، جو درود بھی پڑھے ہوسکتی ہے اور ہوتی ہے، شرط اخلاص و محبت ہے لیکن بعض درودوں کو بزرگانِ دین نے نفعِ امت کے لیے عام فرمایا ہے۔ یہ درود شریف یا تو احادیثِ مبارکہ سے ماخوذ ہیں یا ان کے وجدان و تجربہ پر مبنی۔

---

(۱) علامہ سخاویؒ نے قولِ بدیع میں خود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد نقل کیا ہے "مَنْ صَلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ

---

[1] یوں تو ہر درود شریف پڑھنے کے لیے بدن کا پاک صاف ہونا ضروری ہے خواہ وضو نہ بھی ہو لیکن کسی درود زیارت کے لیے ضروری ہے کہ باوضو پڑھا جائے اور تعیین وقت اور تعیین عدد کے ساتھ پڑھا جائے۔ بہتر وقت بعد نماز عشاء ہے جس قدر ممکن ہوسکے تصور حضوری کے ساتھ اور سکون سے درود شریف پڑھیں۔

Marfat.com

وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ لا“ جو شخص روحِ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) پر ارواح میں اور آپ کے جسدِ اطہر پر بدنوں میں اور آپ کی قبرِ مبارک پر قبروں میں درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا اور جس کی میں سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پیئے گا اور اللہ جل شانہ اس کے بدن کو جہنم پر حرام فرمادینگے۔

(فضائلِ درود شریف صـ۸۷)

چنانچہ یہ درود شریف اس طرح بزرگوں نے تعلیم فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ط

یہ درود شریف اضافہ کے ساتھ جیسا کہ استادِ محترم حضرت احمد عبد الصمد صاحبؒ نے تعلیم فرمایا، درودِ پاک کے نام سے لکھا جاچکا ہے۔

---

(۲) رأس المحدثین حضرت محمد زکریا مدظلہ العالی نے فضائلِ درود میں علامہ سخاویؒ ہی کے حوالہ سے لکھا ہے کہ ”جو شخص یہ ارادہ کرے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے وہ یہ درود پڑھے:۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ؎

جو شخص اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کرے گا۔

---

(۴۳) حضرت مولانا تھانوی رحمۃ اللہ علیہ زاد السعید میں تحریر فرماتے ہیں:۔ سب سے لذیذ تر اور شیریں تر خاصیت درود شریف کی یہ ہے کہ اس کی بدولت عشاق کو خواب میں حضور پر نور صلے اللہ علیہ وسلم کی دولتِ زیارت میسر ہوتی ہے بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ شبِ جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور بعد سلام سَو بار یہ درود شریف پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ تین جمعہ نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہوگی۔ وہ درود شریف یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ۔ (زاد السعید ص ۱۲)

؎ ترجمہ گزشتہ صفحات میں لکھا جا چکا ہے۔

Marfat.com

(۴) شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے ایک اور درود شریف بھی منقول ہے، موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے ۲۵ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور بعد سلام یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھے، دولتِ زیارت نصیب ہو، وہ یہ ہے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (فضائلِ درود)

---

(۵) ایک درود کی کتاب میں حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے لکھا ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیۃ الکرسی اور پندرہ بار سورۂ اخلاص (قُلْ هُوَ اللّٰهُ) پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد ایک ہزار بار درود شریف پڑھے تو ان شاء اللہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔ درود شریف یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ۔

(درود شریف اور اس کے برکات و فضائل ص ۲۷۳)

---

(۶) حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن صاحب رحمۃ اللہ علیہ گنج مراد آبادی

Marfat.com

کاایک درود مجھے ان کے ایک بزرگ مرید نے عطا فرمایا جو زیارت کے لیے خاص ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

(اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی اولاد پر اپنے تمام معلومات کی گنتی کے برابر)

حضرت شاہ صاحب نے انھیں بعد نماز عشاء گیارہ سو بار یہ درود شریف پڑھنے کی تاکید فرمائی تھی۔

---

(۷) میرے ایک اور محترم دوست و کرم فرما نے حضرت مولانا عین القضاۃ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے یہ درود شریف عطا فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْاَمِیْنِ الْکَرِیْمِ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

(اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد رسول اللہ پر جو نبی اُمّی لقب امانت والے، کرم فرمانے والے اور مومنوں کے ساتھ بالخصوص بڑے شفقت و رحمت فرمانے والے ہیں۔)

Marfat.com

(۸) ایک بزرگ جو درود تاج بڑے اخلاص اور ذوق و شوق سے پڑھنے کے عادی تھے ان کو مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں خصوصی انداز سے طلب فرمایا گیا، جب وہ حاضر ہوئے اور اسی ذوق و شوق سے گنبدِ خضرا کے سایہ میں درود تاج پیش کیا تو عالمِ بیداری میں ان کو عالمِ انوار میں لایا گیا۔ پھر لطفِ دیدار اور لطفِ ہمکلامی سے نوازا گیا اور حکم ہوا کہ اس درود کے ساتھ (شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ رباعی) بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ بھی پڑھا کرو، اس روز سے ان کا یہی ورد ہے، درود تاج عام ہے البتہ احقر ان واجب الادب، واجب التعظیم بزرگ کا شکرگزار ہے کہ اس کو انھوں نے اس کے پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی۔

مختصراً یوں سمجھ لیجئے کہ آپ کوئی بھی درود شریف پڑھیں، ہر درود موجبِ زیارت ہو سکتا ہے، شرط صرف اخلاص و محبت ہے۔ یوں حضور رحمۃ للعالمین ہیں کبھی کسی پر اس طرح بھی لطف و کرم فرماتے ہیں کہ اس کا اس کو سان و گمان بھی نہیں ہو سکتا۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَارْزُقْنِیْ مِنْ زِیَارَۃِ رَسُوْلِکَ مَا رَزَقْتَ اَوْلِیَآئَکَ وَاَھْلَ طَاعَتِکَ وَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ یَاخَیْرَ مَسْئُوْلٍ ۞

Marfat.com

پنجم

بَابُ السَّلَامِ

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللهِ -

اس مقدس باب میں داخل ہونے کے لیے بہتر ہے کہ اسی سلام سے ابتداء کی جائے جو حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں داخل ہوتے وقت تعلیم فرمایا۔ یہ مختصر بسم اللہ اور سلام اپنے آغوش میں ان لاتناہی رحمتوں کو سمیٹے ہوئے ہے جن کا کچھ ذکر رسالہ کے ابتدائی اوراق میں آچکا ہے نہ درودوں کی کوئی حد ہے نہ سلاموں کی کوئی انتہا۔ جہاں رب العزت خود درود و سلام بھیجتا ہو، وہاں کائنات کی کون سی شئے ہوگی جو اس فریضہ کی ادائیگی میں اپنے اپنے انداز میں مصروف نہ ہو اور جو رحمتِ خاص سے مستفیض نہ ہو رہی ہو۔

چند سلام جو احادیثِ مبارکہ سے ماخوذ ہیں یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبتِ خصوصی کے آئینہ دار ہیں تبرکاً لکھے جاتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰی عَبْدِهِ الْمُصْطَفٰی

Marfat.com

(۱)

وہ سلام جو معراج کی یادیں لیے ہوئے ہے اور نمازوں میں پڑھا جاتا ہے:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

("ساری عبادات قولی فعلی اور مالی اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی (صلے اللہ علیہ وسلم) اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں (آپ پر نازل ہوں) سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں")

یہ التحیات معمولی تغیر کے ساتھ مختلف احادیث میں آئی ہے لیکن سلام کا حصہ ہر ایک میں ایک سا ہے۔

(۲)

اللہ کے گھر مسجد میں اللہ کی بندگی کے لیے داخل ہوتے ہیں وہاں بھی رسول ہی سے اللہ کو پانا ہوتا ہے۔

Marfat.com

ایک سلام جو احادیث میں مسجد میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کے لیے عطا ہوا یہ ہے۔

سَلَامٌ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔

(حضرت ابو ہریرہ۔ ترتیب شریف ص۴۷)

(۳)

ایک خصوصی سلام جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس پر حاضری کے وقت ادب و تعظیم کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، اس تصور کے ساتھ کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم سماعت فرما رہے ہیں، دیکھ رہے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔	اے اللہ کے رسول آپ پر سلام ہو۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ۔	اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر ذات آپ پر سلام ہو۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ۔	اے اللہ کی سب سے زیادہ برگزیدہ ہستی آپ پر سلام ہو۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ	اے اللہ کے حبیب آپ پر سلام ہو۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ	اے تمام اولادِ آدم کے سردار آپ پر سلام ہو۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ	اے اللہ کے نبی آپ پر سلام ہو۔
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔	اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔

Marfat.com

يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّيْ اَشْهَدُ	یارسول اللہ بے شک میں گواہی دیتا
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ	ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ	وہ یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اس کے
وَرَسُوْلُهٗ	بندے اور اس کے رسول ہیں۔
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پیغام
وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ	(حق) پہنچا دیا اور امانت ادا کر دی
وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَكَشَفْتَ	اور امت کی خیر خواہی فرمائی اور آپ نے
الْغُمَّةَ، فَجَزَاكَ اللهُ	بے چینی دور فرما دی، پس اللہ تعالیٰ آپ کو
خَيْرًا جَزَاكَ اللهُ	بہترین جزا دے، اللہ ہماری جانب سے
عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازٰى	آپ کو جزا دے، افضل اس سے جو اس نے
نَبِيًّا	کسی نبی کو دی ہو۔
عَنْ اُمَّتِهٖ - اَللّٰهُمَّ اَعْطِ	ان کی امت کی طرف سے۔ اے اللہ!
سَيِّدَنَا عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ	ہمارے سردار محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کو جو
مُحَمَّدَ اِنِ الْوَسِيْلَةَ	تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں
وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ	وسیلہ اور فضیلت
الرَّفِيْعَةَ	اور درجہ بلند تر عطا فرما اور انھیں

Marfat.com

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ وَاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ، اِنَّكَ سُبْحَانَكَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ	مقام محمود میں پہنچا دے جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا اور ان کو اپنے نزدیک مقرب درجہ عطا فرما بیشک تو ہی پاک ہے (اور) عظیم احسان والا ہے۔

(۴)

اکثر درد مند درود و سلام دونوں کو ملا کر یوں بھی پیش کرتے ہیں :-

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ	آپ پر درود و سلام اے اللہ کے رسول۔
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ	آپ پر درود و سلام اے اللہ کے نبی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ	آپ پر درود و سلام اے اللہ کی برگزیدہ ہستی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ	آپ پر درود و سلام اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر ذات
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ	آپ پر درود و سلام اے اللہ کے حبیب
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ	آپ پر درود و سلام اے رسولوں کے سردار۔
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ	آپ پر درود و سلام اے خاتم

Marfat.com

النَّبِيِّنَ	النبیین
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	آپ پر درود وسلام اے رب العلمین کے رسول
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاقَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ	آپ پر درود وسلام اے قائدان لوگوں کے جو (قیامت کے دن) روشن چہرے اور روشن ہاتھ پاؤں والے ہوں گے
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّکَ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔	یارسول اللہ! میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ بلاشبہ آپ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

(۵)

مواجہ شریف کے سامنے آکر باادب دست بستہ بارگاہ نبوی میں یوں بھی سلام پیش کرتے ہیں :۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ السَّیِّدُ الْکَرِیْمُ وَالرَّسُوْلُ الْعَظِیْمُ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ۔

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی

رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ

اِشْفَعْ لَنَا وَلِوَالِدَیْنَا وَلِجِیْرَانِنَا وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا

وَلِمَنْ اَوْصَانَا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سُلْطَانَ الْاَنْبِیَآءِ

وَالْمُرْسَلِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

(۶)

بعض لوگ مجبوراً مختصراً یوں بھی سلام پیش کرتے ہیں

یَا نَبِیُّ سَلَامٌ عَلَیْکَ   یَا رَسُوْلُ سَلَامٌ عَلَیْکَ

یَا حَبِیْبُ سَلَامٌ عَلَیْکَ   صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

لیکن ان کے تھرتھراتے ہوئے ہونٹ اور اشک بار آنکھیں ان کے قلب کی ترجمان ہوتی ہیں۔

(۷)

Marfat.com

اب اس مختصر نذرانۂ صلوٰۃ وسلام کو حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کے اس درود پر جو سلام کا انداز لیے ہوئے ہے ختم کیا جاتا ہے، یہ وہ درود و سلام ہے جس کے باعث شبلی علیہ الرحمۃ کو حضور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے شبلی رحمۃ اللہ علیہ کی پیشانی کو بوسہ دیا۔

حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ ہر فرض نماز کے بعد یہ آیات پڑھا کرتے پھر تین بار صلاۃ پیش فرماتے۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

(التوبۃ : ۱۲۸-۱۲۹)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

ترجمہ (بے شک (اے مسلمانو!) تمہارے پاس تم ہی میں سے (شریف تر پاک نفوس میں سے) ایک رسول آئے ہیں (ان کی کیفیت یہ ہے کہ)

Marfat.com

جو تکلیف تم کو پہنچتی ہے، وہ (تم سے زیادہ) ان پر (ان کے قلب اطہر پر) گراں گزرتی ہے (اور) تمہارے لیے (تو وہ رحمت و خیر کی) فراوانی کے طالب رہتے ہیں (اور) مومنوں کے حق میں تو وہ نہایت شفیق و مہربان ہیں) پھر اس کے بعد اگر یہ لوگ روگردانی کریں (آپ کا حکم نہ مانیں، آپ کی قدر نہ کریں) تو آپ فرما دیجئے کہ میرے لیے تو اللہ کافی ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے

اس کے بعد حضرت شبلی تین بار فرماتے، درود ہو آپ پر اے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

تتمہ

آیئے

جب اللہ کے کرم نے اپنے حبیب پاک رءوف و رحیم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس عظیم تصور سے قریب فرمایا تو کیوں نہ دُعا کے لیے ہاتھ اٹھائیں اور پہلے وہی دعا کریں جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم اکثر تہجد کے وقت اپنے رب سے کیا کرتے تھے کہ امت کے پیش نظر یہ منزل بھی رہے، کیا عجب ہے کہ اس کا کچھ فیض ہمارے نصیبہ میں بھی آجائے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ وَ نُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا بَيْنَ يَدَيَّ وَنُوْرًا مِّنْ خَلْفِيْ وَ نُوْرًا عَنْ يَّمِيْنِيْ وَ نُوْرًا عَنْ شِمَالِيْ وَ نُوْرًا مِّنْ فَوْقِيْ وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِيْ وَ نُوْرًا فِيْ سَمْعِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَصَرِيْ وَ نُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ وَ نُوْرًا فِيْ بَشَرِيْ وَ نُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ وَ نُوْرًا فِيْ دَمِيْ وَنُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ، اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا۔

(اے اللہ! کر دے میرے لیے، نور میرے دل میں اور نور میری قبر میں، اور نور میرے آگے اور نور میرے پیچھے اور نور میرے دائیں اور نور

Marfat.com

میرے بائیں اور نور میرے اوپر اور نور میرے نیچے اور نور میرے کان میں اور نور میری آنکھ میں اور نور میرے بالوں میں اور نور میری جلد میں اور نور میرے گوشت میں اور نور میرے خون میں اور نور میری ہڈیوں میں۔ اے اللہ! بزرگ عظمت کر دے میرے لیے نور کو اور عطا کر مجھے نور اور بنادے میرے لیے نور ہی نور)

(ترتیب شریف ص ۲۴۶)

(یعنی میں نور ہی نور ہو جاؤں، نور بن کر نور کو دیکھ لوں، پالوں)

شاید اس دعا کے صدقہ میں ہماری یہ دعا قبول ہو جائے جس کی تعلیم قرآن نے بھی مختلف انداز سے بارہا دی ہے۔

رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا۔ وَاِنَّكَ اَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ۔ وَارْحَمْنَا وَاِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔

(اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہمارے نور کو مکمل فرمادے اور ہم کو بخش دے اور بے شک تو بڑا بہترین بخشنے والا ہے اور ہم پر رحم فرما کہ بلاشبہ تو بہترین رحم فرمانے والا ہے)

آپ کے لیے رسالہ ختم ہوا لیکن یہ میرا زادِ راہ ہے

Marfat.com

میرے لیے وقت آگیا کہ سربسجود ہو کر حضور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی وہ دُعا زبان پر لاؤں جس کی ہدایت میرے محترم حضرت مولوی سید حمایت علی شاہ قاسمی مدظلہ العالی نے اپنے گرامی نامہ میں مجھ ناچیز کو فرمائی اور فرمایا "یہ وہ دعا ہے جو آخر وقت حضور علیہ الصلوات والتسلیمات کی مبارک زبان پر آئی، میں نقل کرتا ہوں تم بھی کہہ لیا کرو"۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ۔

رب العزت ایک گنہگار تیرے دربار میں حاضر ہے اور آج تیرے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلینِ مبارک کے صدقہ میں جس کے صلہ میں دو جہاں بھی ہیچ ہیں تجھ سے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے آغوشِ رحمت میں خاتمہ بالخیر کا طالب ہے

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

رسالہ ختم کرنے سے پہلے آئیے ایک نذرانۂ عقیدت اَور پیش کر لیں۔

Marfat.com

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ہدیۂ سلام بحضور خیر الانام (صلی اللہ علیہ وسلم)

حضرت قبلہ استاد محترم کا وہ منتخب سلام جو وہ بالعموم ربیع الاول کی محفل میلاد میں بڑے ذوق وشوق سے سنتے اور اکثر خود بھی پڑھتے۔ سلام لبوں پر ہوتا اور موتی کی لڑیاں آنکھوں سے جاری ہوتیں۔

یَا شَفِیْعَ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ — یَا نَبِیَّ الْھُدٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
خَاتَمُ الْاَنْبِیَآءِ سَلَامٌ عَلَیْکَ — سَیِّدُ الْاَصْفِیَآءِ سَلَامٌ عَلَیْکَ۔
اَحْمَدٌ لَّیْسَ مِثْلُکَ اَحَدٌ — مُجْتَبٰی مُصْطَفٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
وَاجِبٌ حُبُّکَ عَلَی الْمَخْلُوْقِ — یَا حَبِیْبَ الْعُلٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
اَعْظَمُ الْخَلْقِ اَشْرَفُ الشُّرَفَآءِ — اَفْضَلُ الْاَزْکِیَآءِ سَلَامٌ عَلَیْکَ
کُشِفَتْ مِنْکَ ظُلْمَۃُ الظُّلَمَآءِ — اَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
طَلَعَتْ مِنْکَ کَوْکَبُ الْعِرْفَانِ — اَنْتَ شَمْسُ الضُّحٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
مَھْبَطُ الْوَحْیِ مَنْزِلُ الْقُرْاٰنِ — اَنْتَ نُوْرُ الْھُدٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
اِنَّکَ مَقْصَدِیْ وَمَلْجَاۤئِیْ — اَنْتَ مُدَّعَا سَلَامٌ عَلَیْکَ
مَطْلَبِیْ یَا حَبِیْبِیْ لَیْسَ سِوَاکَ — اَنْتَ مَطْلُوْبُنَا سَلَامٌ عَلَیْکَ
مَقْصَدِیْ یَا حَبِیْبِیْ لَیْسَ سِوَاکَ — اَنْتَ مَنْصُوْدُنَا سَلَامٌ عَلَیْکَ

Marfat.com

سَیِّدِیْ یَاحَبِیْبِیْ مَوْلَایَ لَکَ رُوْحِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْکَ
سَیِّدِیْ یَاحَبِیْبِیْ مَوْلَایَ لَکَ اَھْلِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْکَ
شَفِیْعِیْ یَاحَبِیْبِیْ یَوْمَ الْجَزَآءِ اَنْتَ شَافِعُنَا سَلَامٌ عَلَیْکَ
وَصَلٰوۃُ اللّٰہِ عَلَی الْمُصْطَفٰے اَفْضَلُ الْاَنْبِیَآءِ سَلَامٌ عَلَیْکَ
ھٰذَا قَوْلُ غُلَامِکَ عِشْقِیْ مِنْہُ یَا مُصْطَفٰے سَلَامٌ عَلَیْکَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

تمت بالخیر

ل شَفِیْعُ الْوَرٰی۔ مخلوق کی شفاعت کرنے والے۔
ل سَیِّدُ الْاَصْفِیَآءِ۔ برگزیدگاں کے سردار۔
ل اَفْضَلُ الْاَزْکِیَآءِ۔ پاکبازوں میں افضل۔
ل کُشِفَتْ مِنْکَ ظُلْمَۃُ الظُّلْمَآءِ۔ آپ کی بدولت بے پناہ تاریکیاں چھٹ گئیں۔
ل بَدْرُ الدُّجٰی۔ تاریکیوں کو دور کرنے والے روشن ترین کامل ترین چاند۔
ل کَوْکَبُ الْعِرْفَانِ۔ معرفت کے روشن ستارے۔
ل شَمْسُ الضُّحٰی۔ چاشت کے (وقت کے) آفتاب۔
ل مَھْبَطُ الْوَحْیِ۔ مجسم مقامِ نزولِ وحی۔
ل مَنْزِلُ الْقُرْاٰنِ۔ نزولِ قرآن کا محلِ محترم۔
ل مَقْصَدِیْ وَمَلْجَائِیْ۔ میرے مقصود اور میری پناہ۔
ل لَکَ رُوْحِیْ فِدَا سَلَامٌ عَلَیْکَ۔ آپ پر میری روح فدا (اے اللہ کے حبیب) آپ پر سلام۔

Marfat.com

Marfat.com